WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
31 مارچ 2026
TUESDAY
31 MARCH - 2026

صفحہ 08 ورات کوہلی کیلئے محمد کیف کے ٹویٹ نے ہنگامہ برپا کردیا

صفحہ 08 ایم ایس دھونی 2 ہفتوں کیلئے آئی پی ایل سے باہر

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 76 | جلد: 16

ونندے ماترم ہماری شناخت اور طاقت کی علامت

قومی یکجہتی کیلئے سب کو متحد ہونا ہوگا

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جموں میں ونندے ماترم خصوصی مرحلے کی اختتامی تقریب میں شرکت

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر ترقی کے نئے معیارات قائم کررہا ہے

سرینگر//30مارچ/یو این ایس//جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے پیر کے روز کہا کہ ''ونندے ماترم ہماری شناخت، ہماری طاقت اور ہمارا عہد ہے اور یہ محض اشعار نہیں بلکہ ہماری تہذیب کا ایک گہرا تجربہ ہے جو ہمیں شہداء کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے اور ملک کی عظمت کے لیے ہمارے عزم کو تازہ کرتا ہے۔'' یو این ایس کے مطابق وہ جموں کے ابھینو تھیٹر میں ''ونندے ماترم

150@ سال کے تحت منعقد خصوصی مرحلے کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے، جو 23 مارچ سے 30 مارچ 2026 تک شہیدی دیوس کی مناسبت سے منعقد کیا گیا، جس کا/102

جموں وکشمیر میں پرائیویٹ یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لانے کیلئے پالیسی جلد ہی مرتب کی جائے گی/سکینہ ایتو

سرینگر// 30 مارچ//اے پی آئی//جموں وکشمیر میں نجی یونیورسٹی سے متعلق بل زیر غور ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے تعلیم، سماجی بہبود اور صحت کی وزیر نے ایوان کو آگاہ کیا کہ حتمی پالیسی جلد ہی سامنے لائی جائے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق تعلیم، صحت، سماجی بہبود کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت نجی یونیورسٹیوں کے قیام سے متعلق ایک بل کا جائزہ لے رہی ہے اور اس سلسلے میں فریم ورک کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں بیان دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ نئی یونیورسٹیوں سے متعلق بل زیر غور ہے جب یہ بل/101

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں مختلف اہم معاملات سے متعلق 72 پرائیویٹ ممبر بلیں بحث کیلئے منظور

شراب کے کاروبار اور استعمال پر پابندی سے متعلق 5 بل

سری نگر//۳۰، مارچ //جے کے این ایس//جموں وکشمیر اسمبلی میں درج 33 پرائیویٹ ممبرز بلوں میں سے 5 کا مقصد جموں وکشمیر میں شراب کی فروخت، استعمال اور متعلقہ سرگرمیوں پر پابندی یا سخت پابندیاں عائد کرنا ہے۔ منشیات اور الکحل (شراب) کے استعمال میں اضافے کے درمیان ممنوعہ اقدامات کو آگے بڑھانے کیلئے قانون سازوں کے مطالبات میں یہ پہلا اضافہ ہے۔ان میں سے ایک بل جموں وکشمیر لینڈ گرانٹس ایکٹ1960 کی بحالی کی تجویز کرتا ہے،اس کے ساتھ 2022 کی ترامیم سے قبل اس کی اصل دفعات، موجودہ لیز ہولڈرز کے حقوق کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ عوامی زمین مقامی مفادات کی تکمیل کرتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیر کو کل 33 پرائیویٹ ممبر بلوں کو غور کے لئے درج کیا گیا ہے، جن میں شراب پر پابندی اور ڈاکٹروں کے پرائیویٹ پریکٹس کے ریگولیشن سے لے کر اراضی اصلاحات، نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور مذہبی اداروں کے تحفظ تک وسیع قانون سازی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ الکحل (شراب) سے متعلق بل ایجنڈا کے سیریل نمبر 26 سے 30 کے تحت درج ہیں اور اس سے پہلے پرائیویٹ ممبروں کے اقدامات پر استوار ہیں۔ان بلوں میں حکمران نیشنل کانفرنس کے قانون ساز علی محمد ساگر کا ایک ہے اور جموں وکشمیر کے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں/103

5 آئی اے ایس اور 2 جے کے اے ایس افسران کے تبادلے و نئی تعیناتیاں

شریا سنگھل کو ڈائریکٹر انفارمیشن جموں وکشمیر کا اضافی چارج

ناظم ضیاء خان ڈائریکٹر محکمہ خوراک، شہری سپلائیز وامور صارفین کشمیر تعینات

جموں//۳۰، مارچ //جے کے این ایس//جموں وکشمیر حکومت نے سوموار کو آئی اے ایس اور جے کے اے ایس افسران کے تبادلے عمل میں لاکر انہیں نئی ذمہ داریاں تفویض کیں، جن میں سے کچھ آئی اے ایس افسران کو کچھ محکموں کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکومت کے کمشنر سیکرٹری برائے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 30 مارچ 2026 کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر 501-JK(GAD) آف 2026 کی رو سے، کئی اہم محکموں بشمول خوراک، سول سپلائیز وامور صارفین، زراعت کی پیداوار، اور اطلاعات ورابطہ عامہ کیلئے نئے افسران کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر کے حکم پر جاری گورنمنٹ آرڈر کے مطابق ناظم زئی خان آئی اے ایس (AGMUT-2013) کو ڈائریکٹر محکمہ خوراک، شہری سپلائیز وامور صارفین کشمیر تعینات کیا گیا ہے، جبکہ ساگر ڈوئیفوڈے دتاترے آئی اے ایس (AGMUT-2014) کو HADP اور JKCIP سمیت اہم پروگراموں کے اضافی چارج کے ساتھ محکمہ زراعت کی پیداوار میں اسپیشل سیکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ شریا سنگھل آئی اے ایس (AGMUT-2020)/ 104

10 ہزار سے زیادہ روڈ سیفٹی بیداری مہم کے باعث جموں وکشمیر کے سڑک حادثات میں کمی/ستیش شرما

سرینگر// 30 مارچ//اے پی آئی//مرکزی زیر انتظام علاقہ جموں وکشمیر میں 2024-25 کے دوران 10 ہزار سے زائد روڈ سیفٹی بیداری پروگرام منعقد کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے ٹرانسپورٹ کے وزیر نے کہا کہ ڈرائیوروں اور کنڈکٹروں کے آنکھوں اور طبی معائنے کی تعداد 2024 میں 374 سے بڑھ کر 2025 میں 394 ہوگئی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں گذشتہ تین برسوں کے/ 105

دراندازی صرف انتخابی مسئلہ نہیں، شناخت اور قومی سلامتی کا سوال ہے۔وزیر اعظم مودی

بی جے پی کارکنان کو 'میرا بوتھ سب سے مضبوط' مہم میں متحرک رہنے کی ہدایت

سرینگر// 30 مارچ// وی او آئی// وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ آسام میں دراندازی صرف انتخابی مسئلہ نہیں بلکہ ریاست کی شناخت اور قومی سلامتی کا سوال ہے۔انہوں نے کانگریس پر الزام لگایا کہ اس نے دراندازوں کو زمین پر قبضے کی اجازت دی، جس سے مقامی لوگوں کے روزگار اور چھوٹے کاروبار متاثر ہوئے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مودی نے بی جے پی کے بوتھ سطح کارکنان سے ورچوئل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آسام نے دہائیوں تک عدم استحکام دیکھا لیکن گزشتہ دس برسوں میں ''ڈبل انجن حکومت'' نے امن قائم کرنے کی کوششوں کو عملی جامہ پہنایا۔ انہوں نے کہا کہ '''' آسام نے تشدد کا دور دیکھا، لیکن آج اعتماد کی نئی فضا ہے۔'' وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت نے شمال مشرق میں مختلف تنظیموں کے ساتھ 12 امن معاہدے کیے ہیں، جبکہ کانگریس کے دور میں یہ معاہدے صرف کاغذوں تک محدود رہے۔انہوں نے بودو علاقوں کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جو خطہ کبھی کرفیو اور بم دھماکوں کا شکار تھا، آج امن

اور استحکام کی راہ پر ہے۔ مودی نے کارکنان کو ہدایت دی کہ وہ عوام کو کانگریس کے دور حکومت کی بدانتظامی یاد دلائیں اور نوجوان ووٹروں کو آگاہ کریں کہ امن ہی ترقی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت نے چائے باغات کے مزدوروں کو زمین کے حقوق دیے ہیں، جس سے ہزاروں خاندانوں کا مستقبل محفوظ ہوا ہے۔ انہوں نے کارکنان کو مشورہ دیا کہ وہ ''چائے پر چرچا'' جیسے پروگرام منعقد کریں اور عوامی مسائل سنیں، ساتھ ہی ''نری شکتی'' اور ''لکھپتی دیدی'' اسکیموں کی کامیابیوں کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر اجاگر کریں۔ وی او آئی کے مطابق کانگریس پر دراندازوں کو زمین پر قبضے کی اجازت دینے کا الزام/106

جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کا بڑا اصلاحی اقدام

امسال اگست تک 90 فیصد تدریسی اسامیوں کو پُر کرنے کی ہدایت

سرینگر// 30 مارچ//یو این ایس//جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے ایک بڑا فیصلہ لیا گیا ہے، جس کے تحت یونیورسٹیوں اور کالجوں میں 90 فیصد تدریسی اسامیوں کو اگست 2026 تک پُر کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔/110

میٹرو پوسٹر کیس

دہلی میں لشکر طیبہ کا مشتبہ دہشت گرد شبیر احمد لون گرفتار

ملزم میٹرو پوسٹر معاملے میں سرگرم عمل تھا: سیکورٹی حکام

سری نگر: ۳۰، مارچ: جے کے این ایس: حکام نے پیر کو کہا کہ قومی راجدھانی دہلی میں سیکورٹی ایجنسیوں نے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ دہلی پولیس کے خصوصی سیل نے دہلی کے غازی پور علاقے سے مشتبہ دہشت گرد شبیر احمد لون گرفتار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حال ہی میں منظر عام پر آنے والے 'میٹرو پوسٹر کیس' کے سلسلے میں لشکر طیبہ کے ایک سرگرم ماڈیول کا پردہ فاش کرتے ہوئے دہلی پولیس کی اسپیشل سیل، این ڈی آر کی ایک ٹیم نے اس ماڈیول کے مشتبہ ہینڈلر شبیر احمد لون کو گرفتار کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ملزم شناخت شبیر احمد لون، جو مبینہ طور پر سلیپر سیل کے رکن کے طور پر کام کررہا تھا اور اس نے متعدد مقامات پر ملک مخالف پوسٹر چسپاں کیے تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ماڈیول پاکستان کی انٹر سروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) کے کہنے پر چلایا جا رہا تھا۔ایک افسر نے بتایا کہ/109

لال قلعہ دہلی دھماکہ کیس

2 ملزمان کی عدالتی حراست میں 30 دن کی توسیع

کیس کی جانچ کیلئے NIA کو مزید 45 دن کی مہلت

سری نگر//۳۰، مارچ //جے کے این ایس//دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے لال قلعہ دھماکہ کیس میں گرفتار 2 ملزمان کی عدالتی تحویل میں 30 دن کی توسیع کردی ہے۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پیتامبر دت نے توسیع کا حکم دیا۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق دہلی کی پٹیالہ/108

2018 کے بعد محبوبہ مفتی اسمبلی گیلری میں نمودار

مشترکہ کوششوں سے اسمبلی کی کھوئی ہوئی وقار بحال ہوسکتی ہے

2019 کے بعد اسمبلی کی حیثیت متاثر

حکومت واپوزیشن کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا//محبوبہ مفتی

سرینگر// 30 مارچ//یو این ایس//جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے پیر کے روز حکومت اور اپوزیشن پر زور دیا کہ وہ مشترکہ کوششوں کے ذریعے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی کھوئی ہوئی ساکھ اور وقار کو بحال کریں۔سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے یہ بات اسمبلی کی کارروائی

اسپیکر گیلری سے دیکھنے کے بعد کہی، جو 2018 میں ان کی/107

کشمیر، خطہ پیر پنچال، وادی چناب اور جموں کے میدانی علاقوں میں اتوار کی رات سے وقفے وقفے سے بارش، کچھ بالائی مقامات پر برف باری

10 اپریل تک انتہائی یا غیر معمولی موسمی صورتحال کی پیشگوئی

ہلکی سے اعتدال پسند بارش، گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں: رازدان ٹاپ، سنتھن ٹاپ، سادھنا ٹاپ اور زوجیلا پاس پر پیر کو رات دیر برفباری متوقع

سری نگر//۳۰، مارچ //جے کے این ایس//کشمیر وادی، خطہ پیر پنچال، وادی چناب اور جموں کے دوسرے اضلاع میں اتوار کی رات سے میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے اعتدال پسند بارش کا سلسلہ جاری ہے جبکہ کچھ بالائی مقامات پر تازہ ہلکی برف کی تہہ جم جانے کی اطلاعات ملی ہیں۔اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کو موسمی تغیر وتبدل سے متعلق ایک اہم خلاصہ کرتے ہوئے بتایا کہ جموں وکشمیر میں انتہائی یا غیر معمولی موسم 10 اپریل تک جاری رہے گا جبکہ نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے منگل کی صبح تک جموں وکشمیر کے بیشتر مقامات پر گرج چمک کیساتھ تیز بارش کا امکان ظاہر کیا ۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق اتوار کو دیر رات موسم نے کروٹ بدلی اور آسمان پر بادل چھائے

رہنے کے بیچ خطہ پیر پنچال اور جواہر ٹنل کے آر پار بیشتر مقامات پر کبھی ہلکی تو کبھی تیز بارش کا سلسلہ شروع ہوگیا، جو وقفے وقفے سے پیر کی سہ پہر تک جاری تھا۔اس دوران نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے منگل کی صبح تک جموں وکشمیر کے بیشتر مقامات پر گرج چمک کیساتھ تیز بارش کا امکان ظاہر کیا۔نجی موسمیاتی گروپ نے پیر کی دوپہر جاری اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ اگلے 12 گھنٹوں کے دوران جموں وکشمیر کے بیشتر مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کا امکان ہے۔ کشمیر ویدر نے خبردار کیا کہ جموں وکشمیر کے/112

توانائی کی فراہمی میں خلل کے چلتے رسوئی گیس سپلائی پر دباؤ کو کم کرنے کیلئے مرکز کا اقدام

رسوئی گیس نہیں تو تیل خاکی ہی سہی!

21 ریاستوں اور UTs کو گھریلو کھانا پکانے کیلئے مٹی کے تیل کی عارضی تقسیم کی اجازت

سری نگر//۳۰، مارچ //جے کے این ایس//مرکزی حکومت نے توانائی کی فراہمی کے عالمی دباؤ کے درمیان گھریلو کھانا پکانے اور روشنی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے 21 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں، بشمول پہلے مٹی کے تیل سے پاک درجہ بندی والے علاقوں میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (PDS) مٹی کے تیل کی ایڈہاک مختص کرنے کی اجازت دی ہے۔ یہ اقدام مغربی ایشیا میں ایک ماہ سے جاری جنگ کے بعد کیا گیا ہے، جس نے توانائی کی سپلائی چین، خاص طور پر کھانا پکانے والی گیس ایل پی جی میں خلل ڈالا ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق ہندوستان اپنی کھانا پکانے والی گیس کی ضروریات کا 60 فیصد درآمد کرتا ہے، جس میں سے 85 سے 90 فیصد خلیجی ممالک سے آتا ہے۔ جنگ نے ان سپلائیوں کو روک دیا ہے، ہوٹلوں اور ریستوراں جیسے تجارتی صارفین کو سپلائی میں/111

مستحکم ازدواجی زندگی مگر کیسے۔۔۔!

مفتی محمد عبداللہ قاسمی

نکاح عفت و پاکیزگی کا جلی عنوان ہے، آفات نظر سے حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے، ایمان کی تکمیل کا سبب ہے، نکاح وہ پاکیزہ رشتہ ہے جو مرد و عورت کوایک لڑی میں پرو دیتا ہے، اور ان کے مابین الفت و محبت کو فروغ دیتا ہے۔

اسلام کے راہ نما اصول خاندانی تعلقات کو خوش گوار اور مضبوط و مستحکم بنانے میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں

عقد نکاح سے صرف مرد وعورت کا ہی اجتماع نہیں ہوتا بل کہ دو خاندانوں کا باہم اجتماع ہوتا ہے، میاں بیوی کے مابین ہی تعلق و انسیت پیدا نہیں ہوتی بل کہ دوخاندانوں کے افراد کے مابین تعلق وانسیت پیدا ہوتی ہے۔
زوجیت کا پاکیزہ رشتہ قائم ہونے کے بعد زن وشو ایک دوسرے کے معاون و مددگار بن جاتے ہیں، ایک دوسرے کی خوشی وغمی میں شریک ہوجاتے ہیں، اوراگر ازدواجی زندگی کو اسلامی نہج پر استوار رکھا جائے تو دونوں دو جسم یک جاں بن جاتے ہیں۔
شریعت اسلامیہ کا مزاج یہ ہے کہ جب مرد و عورت نکاح کے رشتے میں بندھ جائیں تو یہ رشتہ مضبوط اور مستحکم ہو، محبت و ہم دردی اور باہمی تعاون کی بنیادوں پر استوار ہو، ایک دو مہینے یا ایک دو سال تک یہ رشتہ محدود نہ ہو بل کہ دائمی اور لازوال ہو، اسی وجہ سے نکاح کے پاکیزہ رشتہ کو برقرار رکھنے اور اس میں محبت و مودت کا رنگ بھرنے کے لیے اسلام نے زوجین کو خاص ہدایات دی ہیں۔
شوہر اور بیوی ہر ایک کے ذمے اپنے ساتھی کے حوالے سے کچھ حقوق مقرر کیے ہیں، اگر ان پر عمل کو یقینی بنایا جائے اور ازدواجی زندگی کے سفر میں شریعت کے نقوش جمیل کو مدنظر رکھا جائے تو نکاح کا رشتہ مزید پائیدار اور مستحکم ہوتا ہے، اور میاں بیوی میں سے ہر ایک دوسرے کے لیے مخلص رفیق ثابت ہوتے ہیں، اور اگر شریعت کی ہدایات سے غفلت اور لاپروائی برتی جائے، ازدواجی حقوق کی ادائی میں سستی، غفلت، بے رخی اور سہل انگاری کا مظاہرہ کیا جائے تو پھر میاں بیوی میں سے ہر ایک کی زندگی تلخ اور بے مزہ ہوجاتی ہے، اور زندگی کے ہر موڑ پر دونوں ایک دوسرے کے لیے بہ جائے رفیق کے حریف ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف چوں کہ دونوں کا ہمیشہ کا ساتھ ہوتا ہے۔
اختلاط اور ہم نشینی کے مواقع ہمیشہ میسر ہوتے ہیں، اس لیے ایک دوسرے کی اخلاقی کم زوریاں بھی ان کے سامنے ظاہر ہوجاتی ہیں، جس کی وجہ سے شکایات کا پیدا ہوجانا ناگزیر ہے، زوجین کے مابین باہمی رنجش اور ان بن ہوجانا ایک فطری امر ہے، یہ نہ کوئی معیوب بات ہے اور نہ شریعت کے منشاء کے خلاف ہے، تاہم ایسی صورت میں میاں بیوی کے سرپرستوں کو سنجیدہ اور ذمے دارانہ کردار نبھانے کی ضرورت ہے، ایسا مضبوط کردار جس میں وقتی غصہ، جذبات کا ابلتا ہوا جوش نہ ہو۔
عصبیت و جانب داری سے کام نہ لیا گیا ہو، بل کہ سرپرستوں اور ذمہ داروں سے ایک ایسا کردار مطلوب ہوتا ہے جس میں حقائق کا بے لاگ تجزیہ ہو، شیشہ و آہن کا حسین امتزاج ہو، محبت و ہم دردی کے ساتھ احساس ذمہ داری ہو، شکست اور ہار ماننے کا حوصلہ ہو، جب حضرات سرپرست زوجین کے باہمی چپقلش اور شکر رنجی کو دور کرنے اور ان کے باہمی شکایات کو رفع کرنے میں سنجیدہ ہوں گے، اور غیر جانب دارانہ طور پر ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں گے تو میاں بیوی کی ازدواجی زندگی خوش گوار فضا میں بسر ہوگی، اور بہت سے ازدواجی رشتے جو معمولی باتوں کی وجہ سے طلاق پر منتج ہوتے ہیں ان میں بھی مطلوبہ حد تک کمی آئے گی، نیز طلاق و تفریق اور میاں بیوی نزاع واختلاف کی وجہ سے جو آج کل پولیس اسٹیشنوں اور کورٹ کچہریوں کے چکر کاٹے جا رہے ہیں، اور جگ ہنسائی کا موقع مل رہا ہے ان پر بھی روک لگے گی۔
عہد نبوی ﷺ جو مسلمانوں کا ایک مثالی اور درخشاں دور تھا، جہاں اسلامی معاشرے کی بنیاد عالی صفات اور بلند اخلاق پر تھی، محبت و ہم دردی، ایثار وسخاوت اور خلوص و اپنائیت جیسے پاکیزہ صفات مدنی معاشرے کا جزو لاینفک تھے، وہاں بغض وعناد، عداوت ودشمنی اور حسد و رقابت کا گزر نہ تھا، جس مدنی معاشرے میں ازدواجی رشتہ ایک اٹوٹ اور مضبوط بندھن ہوتا تھا، جہاں ازدواجی رشتہ محبت ومودت اور بے لوث تعلق وانسیت کا مظہر ہوتا تھا۔
جہاں مرد وعورت رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد زندگی کے مخلص رفیق ثابت ہوتے تھے، جو پاکیزہ سماج سکون واطمینان کی گراں مایہ دولت سے معمور تھا، ایسے پاکیزہ دور کی طرف لوٹیے، تاریخ کے صفحات پلٹیے اور ان کی روشنی میں سفر کا رخ متعین کیجیے، کیوں کہ گزری ہوئی بہار کی یادیں ہی ہمارے خزاں رسیدہ چمن کے پودوں میں ذوق نمو پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، اور ماضی کے دھندلکوں میں چھپے ہوئے نقوش ہی ہمیں مستقبل کی راہ دکھا سکتے ہیں۔
سرپرست اپنی لڑکیوں کو یہ تعلیم دیں کہ جب شوہر خفا ہوجائے تو اسے منانا تمہارا فریضہ ہے اور اسی طرح اگر شوہر نے زیادتی کی ہے تو اسے اپنی بیوی سے معذرت کرنا چاہیے۔
جب زوجین کے مابین ناچاقی پیش آجائے تو سرپرستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فوری طور پر زوجین کے مابین مصالحت کرانے کی کوشش کریں، اور دونوں کی ازدواجی زندگی کو بحال کرنے کو یقینی بنائیں، جب کسی مسئلہ کو یوں ہی چھوڑ دیا جائے، اور اس کو آئندہ وقت کے لیے ٹال دیا جائے، تو بسا اوقات اس سے بڑے نقصانات ہوسکتے ہیں۔
جیسے ایک چھوٹی سی چنگاری کو یوں ہی جلتا چھوڑ دیا جائے اور اسے معمولی سمجھ کر نظرانداز کردیا جائے تو پھر کچھ ہی دیر میں یہی چنگاری شعلہ جوالہ بن جاتی ہے، اور اپنے اردگرد کی چیزوں کو خاکستر کرکے رکھ دیتی ہے، اسی طرح میاں بیوی جن کا ہمیشہ کا ساتھ ہوتا ہے، ہر ایک کا قلبی سکون واطمینان اپنے رفیق حیات سے مربوط ہوتا ہے۔
اگر کسی وجہ سے ان کے مابین رنجش ہوجائے، اور اس کو حضرات سرپرست یوں ہی نظرانداز کردیں، اور اس کو فوری طور پر حل کرنے کی سنجیدہ کوشش نہ کریں تو آگے چل کر بڑے مسائل بھی کھڑے ہوسکتے ہیں، جن کو آسانی سے حل کرنا بسا اوقات ممکن نہیں ہوتا۔
حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ کا واقعہ ہمارے لیے بڑا سبق آموز ہے، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے میرا نکاح ایک قریشی خاتون سے کیا، جو خوب صورت ہونے کے ساتھ ایک اچھے اونچے خاندان سے تعلق رکھتی تھی، میرے والد اپنی بہو کا خاص خیال رکھتے تھے، ایک مرتبہ انہوں نے بہو سے پوچھا کہ تمہارا شوہر کیسا ہے؟ اس کا تمہارے ساتھ کیسا برتاؤ ہے؟
بہو نے کہا: بہت اچھے آدمی ہیں، بستر پر نہیں آتے، اور حقوق زوجیت ادا نہیں کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ جب میرے والد نے میرے متعلق یہ شکایت سنی تو مجھے بہت ڈانٹا، اور کہا کہ میں نے ایک معزز خاتون سے تمہارا نکاح کیا ہے، اور تم زوجیت کے حقوق ادا نہیں کرتے ہو، جب ان کی زجرو تنبیہ کا مجھ پر کوئی خاص اثر نہیں ہوا تو انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے میری شکایت کی، اور بیوی کے حوالہ سے جو میرا رویہ تھا اسے اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے بیان کیا، آپ ﷺ نے مجھے طلب کیا اور فرمایا: مجھے اطلاع ملی ہے کہ تم مسلسل دن میں روزے رکھتے ہو، اور رات بھر نمازیں پڑھتے ہو۔ میں نے کہا: یہ اطلاع صحیح ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: تم کچھ دن روزہ رکھو، اور کچھ دن روزہ نہ رکھو، تھوڑی دیر کے لیے رات میں نماز پڑھو، اور بقیہ حصہ رات میں آرام کرو، کیوں کہ تمہارے اوپر تمہارے جسم کا بھی حق ہے، تمہاری آنکھوں کا بھی تمہارے اوپر حق ہے، تمہاری بیوی کا بھی تمہارے اوپر حق ہے، اور مہمانوں کا بھی تمہارے اوپر حق ہے۔ (مسند احمد)
مذکورہ بالا واقعہ میں سرپرستوں کے لیے یہ پیغام ہے کہ بچوں کی شادی کرنے کے بعد بھی بچوں کی تربیت سے کنارہ کشی اختیار کرلینا درست نہیں ہے، اپنی اولاد کے ازدواجی مسائل سے دل چسپی نہ لینا صلحاء، متقی اور پرہیزگار لوگوں کا شیوہ نہیں ہے، بل کہ سرپرستوں کی جہاں یہ ذمے داری ہے کہ وہ لڑکے اور لڑکی کے لیے ایک دین دار شریک حیات کا انتخاب کریں، اور شادی کی عمر کو پہنچتے ہی انہیں شادی کے رشتے میں منسلک کردیں۔
اسی طرح یہ بھی ذمے داری ہے کہ شادی کے بعد ازدواجی زندگی کی نگرانی بھی کریں، اور زوجین کو باہمی فرائض ادا کرنے کا پابند بنائیں، نیز زوجین کی عائلی زندگی کی نگرانی صحیح اور منصفانہ بنیادوں پر ہونی چاہیے، اگر سرپرست کو یہ محسوس ہو کہ میرے لڑکے یا لڑکی سے غلطی ہورہی ہے، حقوق کی ادائی میں میرا بچہ یا میری بچی کوتاہ ثابت ہورہی ہے تو اسے نظرانداز کردینا اور اس پر خاموشی اختیار کرلینا صحیح نہیں ہے۔
بل کہ محبت اور خیر خواہی کے ساتھ لڑکے یا لڑکی کو اس کی غلطی پر متنبہ کیا جائے، اور اسے اصلاح حال پر آمادہ کیا جائے، اگر سرپرست کو یہ احساس ہو کہ میری پند ونصیحت کا لڑکے یا لڑکی کو خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا ہے، اور وہ اپنی سابقہ روش پر برقرار ہے تو کسی معتبر عالم دین یا معاملہ فہم شخص سے رجوع کیا جائے، اور اصلاح حال کی کوشش کی جائے، جیسا کہ حضرت عمرو بن عاص ؓ نے اپنے صاحب زادے کی فہمائش کی، باز نہ آنے پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی حرکتوں کی اطلاع دی، اور ان کی اصلاح کی درخواست کی۔
آج کے دور میں ازدواجی جھگڑے آئے دن پیش آتے رہتے ہیں، میاں بیوی میں رنجش اور شکر رنجی ہوتی رہتی ہے، ایک دوسرے پر الزامات لگائے جاتے ہیں، پولیس اسٹیشنوں میں اس طرح کے کیس درج کرائے جاتے ہیں، طویل قانونی لڑائیاں اس کے لیے لڑی جاتی ہیں، جس کی وجہ سے ایک طرف خاندانوں میں دوریاں پیدا ہوتی ہیں، آپس میں بغض وعداوت کے شرارے بھڑکتے ہیں، دوسری طرف ایسے ناخوش گوار ماحول میں نسل نو کے بھی اخلاق متاثر ہوتے ہیں۔

نئی نسل کی تعلیم و تربیت سے مجرمانہ غفلت ہوتی ہے، ظاہر ہے کہ اس کے جہاں بہت سارے اسباب و عوامل ہیں وہیں ایک بنیادی اور اہم سبب سرپرستوں اور ذمے داروں کی مجرمانہ غفلت بھی ہے، ضرورت ہے اس بات کی کہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں سرپرست اپنی ذمے داریوں کو محسوس کریں، اور اس کو نبھانے کی کوشش کریں، شادی کے بعد بھی اپنے بچوں پر خاص نظر رکھیں، اور اپنے شریک حیات کے حقوق ادا کرنے کا انہیں پابند بنائیں تو ان شاء اللہ اس سے ایک صالح اور خوش گوار معاشرہ وجود میں آئے گا، جو سکون و اطمینان اور چین کا گھوارہ ہوگا۔

ایران میں جنگ بندی کیلئے اسلام آباد میں اجلاس، سعودی، مصر اور ترکی کی شرکت

نئی دہلی (ایم این این): ایران جنگ کے خاتمے اور مسائل کو مذاکرات اور سفارتکاری کے ذریعہ حل کرانے کے امکانات کا جائزہ لینے کیلئے اتوار کو اسلام آباد میں پاکستانی، سعودی، مصری اور ترک وزرائے خارجہ نے تبادلہ خیال کیا۔ دوسری طرف امریکہ کے مزید ساڑھے ۳ ہزار فوجی اتوار کو مشرق وسطیٰ پہنچ گئےہیں۔ تہران کا الزام ہے کہ امریکہ ایک طرف سفارتکاری میں الجھا رہا ہے اور دوسری طرف ایران میں فوج بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اسلامی جمہوریہ نے متنبہ کیا ہے کہ واشنگٹن اپنے فوجیوں کو ''آگ میں جھونک'' رہا ہے۔ ایران میں جنگ بندی کے تعلق سے اسلام آباد میں پاکستان، سعودی عرب، ترکی اور مصر کے ۴ فریقی اہم مشاورتی اجلاس پاکستان کے سینیٹر اسحاق ڈار، سعودی عرب کے فیصل بن فرحان، ترکی کے حاکان فیدان اور مصر کے بدر عبدالعاطی نے شرکت کی۔ چار ملکی وزرائے خارجہ کے اجلاس میں خطے میں کشیدگی کی صورتحال اور جنگ بندی سے متعلقہ امور پر گفتگو کی گئی اور امن واستحکام کیلئے مذاکرات اور سفارت کاری سے معاملات حل کرنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اس اہم بیٹھک سے پہلے پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے بھی فون پر گفتگو کی۔ اس بیچ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ امریکہ سفارتی کوششوں میں مصروف ہونے کے باوجود خفیہ طور پر زمینی حملے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ قالیباف نے کہا کہ ''دشمن کھلے عام مذاکرات اور بات چیت کے پیغامات دیتا ہے جبکہ خفیہ طور پر زمینی حملے کی تیاری کر رہا ہے۔'' ایران ایک سے زائد بار کہہ چکا ہے کہ وہ امریکہ کی زمینی فوج کا منتظر ہے۔ اتوار کو بھی قالیباف نے متنبہ کیا کہ واشنگٹن اپنے فوجیوں کو آگ میں جھونک رہا ہے۔ امریکہ کے ایک اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی محکمہ دفاع ایران میں زمینی کارروائیوں کی تیاری کر رہا ہے جن میں جزیرہ خارگ اور آبنائے ہرمز کے قریب ساحلی مقامات پر ممکنہ چھاپے شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس اہم بیٹھک سے پہلے پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے بھی فون پر گفتگو کی۔ اس بیچ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ امریکہ سفارتی کوششوں میں مصروف ہونے کے باوجود خفیہ طور پر زمینی حملے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ قالیباف نے کہا کہ ''دشمن کھلے عام مذاکرات اور بات چیت کے پیغامات دیتا ہے جبکہ خفیہ طور پر زمینی حملے کی تیاری کر رہا ہے۔'' ایران ایک سے زائد بار کہہ چکا ہے

ایران کا جوہری عدم پھیلاؤ معاہدے سے علاحدگی پر غور

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق، تہران کے نائب مالک شریعتی نے امریکی سوشل میڈیا کمپنی ایکس پر کہا کہ ''ایران کے جوہری حقوق کے تحفظ کے لیے ہنگامی منصوبے'' کے تین اہم مقاصد ہیں: این پی ٹی سے دستبرداری کا اعلان، ۲۰۱۵ء کے جوہری معاہدے پر عمل درآمد میں جوابی قانون کی منسوخی، اور چین (شنگھائی) اور برکس گروپ (برازیل، روس، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ) جیسے ہم خیال ممالک کے ساتھ پرامن جوہری ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے بین الاقوامی معاہدہ۔ واضح رہے کہ یہ ممکنہ دستبرداری ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب پورا خطہ چوکنا ہے، کیونکہ ۲۸ فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر فضائی حملے شروع کیے تھے، جس میں سابق سپریم لیڈر علی خامنہ ای سمیت ۱۳۴۰ سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

ہندوستان جانیوالے مزید 2 ایل پی جی ٹینکرز بحفاظت آبنائے ہرمز سے گزر گئے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان جانے والے ۲ ایل پی جی ٹینکرز جو تقریباً ۴۹ ہزار میٹرک ٹن رسوئی گیس لے جا رہے ہیں، بحفاظت آبنائے ہرمز سے گزر چکے ہیں اور ہندوستان کی جانب رواں دواں ہیں۔ وزارت پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس کے مطابق ان جہازوں کے اس ہفتے ممبئی پہنچنے کی توقع ہے۔ یہ جہاز ان تازہ ترین ہندوستانی پرچم بردار بحری جہازوں میں شامل ہیں جو اس اہم گزرگاہ سے گزرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ لندن اسٹاک ایکسچینج گروپ کے شپ ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق جمعہ تک چار ایل پی جی ٹینکرز پہلے ہی گزر چکے ہیں، جبکہ مزید ۱۳ اب بھی آبنائے کے مغربی حصے میں موجود ہیں۔ حکومت ہند کے مطابق مجموعی طور پر ۱۸ ہندوستانی پرچم بردار جہاز جن میں ۴۸۵ ہندوستانی ملاح سوار ہیں، اب بھی خلیج کے مغربی علاقے میں موجود ہیں۔ ہندوستان تیجو دنیا میں ایل پی جی کا دوسرا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے، گزشتہ سال ۳۳.۱۵ ملین ٹن گیس استعمال کی جس میں تقریباً ۶۰ فیصد طلب درآمدات کے ذریعے پوری کی گئی۔ ان درآمدات کا تقریباً ۹۰ فیصد مشرق وسطیٰ سے آیا ہے۔ ۲۰ پاکستانی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت علاوہ ازیں ایران نے پاکستانی پرچم والے مزید ۲۰ جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ اعلان پاکستان کے وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا ''مجھے یہ خوشخبری شیئر کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ایران کی حکومت نے پاکستانی پرچم والے مزید ۲۰ جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دے دی ہے

مغربی کنارے میں قتل، استثنیٰ اور عالمی تشویش:

اقوام متحدہ رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق مغربی کنارے میں ۲۰۲۰ء سے اب تک کم از کم ۱۱۰۰ فلسطینیوں کا قتل کیا جا چکا ہے، جن میں تقریباً ایک چوتھائی بچے شامل ہیں، اور ان میں سے کسی بھی واقعے میں کسی اسرائیلی شہری پر فرد جرم عائد نہیں کی گئی، جسے ماہرین ایک ''منظم استثنیٰ'' کا واضح ثبوت قرار دے رہے ہیں۔ یہ صورتحال اس ہفتے مزید سنگین ہو گئی جب اسرائیلی پارلیمنٹ میں انتہائی دائیں بازو کے قانون ساز تزاک کروئزر نے ایک ایسے فوجی حملے کا دفاع کیا جس میں ایک فلسطینی خاندان ماں، باپ اور دو بچے جنین میں قتل ہوئے۔

حزب اللہ کے 1100 حملے، یمن سے ڈرون، کویت پر حملہ، جنگ پورے خطے میں پھیل گئی

نئی دہلی (ایم این این): لبنان کی حزب اللہ تنظیم نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ۲ مارچ سے اب تک اسرائیلی اہداف کے خلاف ۱۱۰۰ سے زائد فوجی کارروائیاں کی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ''ہم نے اسرائیلی فوجی تنصیبات اور سرحدی مقامات کو مسلسل نشانہ بنایا ہے۔'' رپورٹس کے مطابق ان حملوں میں میزائل، راکٹ اور ڈرون شامل ہیں۔ یہ پیش رفت ظاہر کرتی ہے کہ لبنان محاذ مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے اور اسرائیل کو ایک سے زائد محاذوں پر دباؤ کا سامنا ہے۔ (۲) یمن سے اسرائیل پر ڈرون حملے، اسرائیلی دفاعی نظام متحرک اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے یمن سے داغے گئے دو ڈرونز کو فضا میں ہی تباہ کر دیا۔ بیان کے مطابق ''ڈرونز کو اسرائیلی حدود میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک لیا گیا۔'' یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے جب یمن کے حوثی پہلے ہی جنگ میں مداخلت کا عندیہ دے چکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق جنوبی اسرائیل میں سائرن بجائے گئے اور شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جنگ اب بحیرہ احمر کے راستے بھی پھیل رہی ہے۔ (۳) کویت کے توانائی پلانٹ پر ایرانی حملہ، ایک ہلاک، بڑا نقصان کویت میں ایک پاور اور ڈی سیلینیشن پلانٹ پر ایرانی حملے میں کم از کم ایک کارکن ہلاک جبکہ متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق حملے سے پلانٹ کو شدید نقصان پہنچا اور توانائی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ کویتی حکام نے کہا کہ ''یہ حملہ اہم شہری انفراسٹرکچر پر کیا گیا۔'' ہندوستانی حکومت نے بھی ایک بھارتی شہری کی ہلاکت کی تصدیق کی۔ یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ جنگ خلیجی ممالک کے بنیادی ڈھانچے تک پہنچ چکی ہے

غزہ میں عیسائیوں کی پام سنڈے پر عبادت، نسل کشی کے درمیان امن کی دعائیں

نئی دہلی (ایم این این): عیسائی عبادت گزاروں نے پام سنڈے کی عبادت کیلئے غزہ میں واقع ہولی فیملی چرچ میں شرکت کی، جو غزہ کی واحد کیتھولک چرچ ہے، جہاں انہوں نے امن کیلئے دعا کی۔ درجنوں بچے، بالغ، راہب اور راہبہ اس تقریب میں شریک ہوئے، جو نسل کشی سے متاثرہ علاقے میں ہولی ویک کے آغاز کی یادگار تھی۔ سامنے، آلٹر سرورز نے سرخ اور سفید لباس پہنا ہوا تھا، جبکہ ان کے پیچھے عیسائی عبادت گزاروں نے سنجیدہ تاثرات کے ساتھ دعا میں حصہ لیا۔ ایک پادری نے کہا کہ اس وقت، عیسائی یسوع مسیح کے یروشلم میں داخلے کو یاد کرتے ہیں، جب یہ نبوتیں پوری ہوئیں کہ خدا انسانیت کو بچانے کیلئے آئے گا، اور انہیں ''امن کا شہزادہ'' قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سال یہ مناظر شہر میں غائب ہیں، کیونکہ بہت سے عیسائی مشکل حالات کی وجہ سے حصہ نہیں لے پا رہے۔ انہوں نے یروشلم کے لوگوں، تمام فلسطینیوں اور پورے خطے کیلئے دعائیں کرنے کی بات کی، کہ خدا امن، انصاف اور صلح عطا کرے۔ انہوں نے خاص طور پر دعا کی کہ غزہ کے لوگ، چاہے عیسائی ہوں یا مسلمان، وقار کے ساتھ اس زمین کے بچوں کی طرح زندگی گزار سکیں، امن، انصاف اور وہ اقدار حاصل ہو سکیں جو ہر انسان کیلئے ضروری ہیں۔ یروشلم کی پابندیاں دوسری جانب، اسرائیلی پولیس نے یروشلم کے لاطینی پٹریارچ، کارڈینل پیئر بتیستا پیزابالا کو پام سنڈے کی عبادت کیلئے چرچ آف ہولی سیپلچر میں داخل ہونے سے روک دیا۔ لاطینی پٹریارکیٹ آف یروشلم نے ایک بیان میں کہا کہ پیزابالا، فادر فرانسسکو ایلپو کے ساتھ چرچ جا رہے تھے، لیکن انہیں واپس لوٹنے پر مجبور کیا گیا۔ پٹریارکیٹ نے کہا کہ یہ واقعہ صدیوں میں پہلی بار پیش آیا ہے کہ چرچ کے رہنماؤں کو ہولی سیپلچر میں پام سنڈے منانے سے روکا گیا۔ بیان میں اسے ایک 'سنگین مثال' قرار دیا گیا جو دنیا بھر کے اربوں عیسائیوں کے جذبات کو نظرانداز کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ چرچ کے رہنماؤں نے جنگ کے آغاز سے عائد پابندیوں کی تعمیل کی، بشمول عوامی اجتماعات منسوخ کرنا اور خدمات نشر کرنا۔ مزید کہا گیا کہ سینئر چرچ رہنماؤں کی داخلے کی روک تھام 'واضح طور پر غیر معقول اور انتہائی نامناسب اقدام' ہے، اور یہ عبادت کی آزادی کے اصولوں سے ہٹ کر ہے۔

وینزویلا کے سابق صدر نے امریکی حراست سے پہلا پیغام جاری کیا

نئی دہلی (ایم این این): وینزویلا کے سابق صدر نکولس مادورو نے جنوری میں اغوا کے بعد امریکی حراست سے پہلا پیغام جاری کیا۔ نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ نے امریکی اغوا کے بعد اپنے پہلے پیغام میں کہا ہے کہ وہ ''پر اعتماد'' اور ''پر سکون'' ہیں۔ معزول وینزویلائی صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس نے امریکی افواج کے ہاتھوں اغوا کے بعد پہلی بار عوامی سطح پر بات کی ہے۔ بروکلین کی وفاقی جیل میں تقریباً تین ماہ سے حراست میں رکھے گئے اس جوڑے نے کہا کہ وہ اپنے حامیوں سے توانائی حاصل کر رہے ہیں۔ یہ پیغام مادورو کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر پوسٹ کیا گیا، جس میں لکھا تھا، ''ہم ٹھیک ہیں، پر اعتماد، پر سکون اور مسلسل دعا گو ہیں۔'' رپورٹس کے مطابق اغوا کے بعد سے مادورو اور فلوریس کو انٹرنیٹ یا خبروں تک براہ راست رسائی نہیں ہے، وہ صرف خاندان اور وکلاء سے محدود فون کالز پر انحصار کرتے ہیں۔ دریں اثناء وینزویلائی حکومت کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ مادورو بائبل پڑھنے میں وقت گزارتے ہیں اور میٹروپولیٹن ڈیٹینشن سینٹر میں کچھ قیدی انہیں اب بھی ''صدر'' کہتے ہیں۔ واضح رہے کہ مادورو، جنہوں نے خود کو ''جنگی قیدی'' قرار دیا ہے، نے منشیات سے متعلق دہشت گردی کی سازش اور منشیات کی اسمگلنگ سمیت متعدد الزامات میں قصوروار نہ ہونے کی استدعا کی ہے۔ دراصل جنوری میں ہونے والے امریکی کارروائی نے مادورو کی ایک دہائی سے زائد کی حکمرانی کا خاتمہ کر دیا اور وینزویلا کے سیاسی منظر نامے کو بدل دیا۔ بعد ازاں سابق نائب صدر ڈیلسی روڈریگز اب ملک کی قیادت کر رہی ہیں،

امریکی صدر کا سعودی ولی عہد کے تعلق سے انتہائی غیر مہذب تبصرہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان (ایم بی ایس) کے بارے میں غیر مہذب تبصرہ کیا۔ ٹرمپ کا یہ تبصرہ ایران کے ساتھ جاری جنگ کے دوران سامنے آئے ہیں، جبکہ رپورٹس کے مطابق سعودی قیادت عوامی سطح پر امن کے مطالبے کے باوجود نجی طور پر جنگ میں شدت کی حامی ہے۔ حالانکہ ٹرمپ ایران جنگ کو طول دینے سے گریز کر رہے ہیں۔ فلوریڈا میں سعودی حمایت یافتہ سرمایہ کاری فورم میں بولتے ہوئے ٹرمپ نے کہا: ''انہیں (محمد بن سلمان) نہیں لگتا تھا کہ ایسا ہوگا۔'' جس کے بعد ٹرمپ نے انتہائی تحقیر آمیز جملہ کہا۔ ساتھ ہی ٹرمپ نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ محمد بن سلمان کو لگتا تھا کہ میں زوال پذیر ملک کا ایک عام امریکی صدر ہوں گا۔ لیکن اب انہیں مجھ سے اچھا سلوک کرنا پڑے گا۔ بعد میں ٹرمپ نے نرم لہجہ اختیار کرتے ہوئے ایم بی ایس کو 'ہوشیار' اور 'بہت عام قسم کا آدمی' قرار دیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے ایک سال قبل کہا تھا کہ امریکہ ایک مردہ ملک ہے، لیکن اب یہ دنیا کا سب سے تیز رفتار ملک ہے،

اٹلی: 12 ٹن کٹ کیٹ چاکلیٹ چوری، 4 لاکھ سے زائد چاکلیٹ کا کوئی سراغ نہیں

نئی دہلی (ایم این این): یورپ میں ایسٹر کی چھٹیوں سے قبل چوروں نے ۴ لاکھ سے زائد کیٹ کیٹ چرا لیں۔ نیسلے نے اٹلی میں چاکلیٹ کی اس غیر معمولی ڈکیتی کی تصدیق کر دی ہے، جس کے بعد صارفین میں تہوار کی چھٹی سے قبل شدید قلت کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ۲۶ مارچ کو یورپ بھر میں تقسیم کاروں کو بھیجے جانے کے دوران کیٹ کیٹ چاکلیٹ کی ایک بڑی کھیپ چوری ہو گئی۔ ٹرک، جس میں تقریباً ۱۲ ٹن چاکلیٹ بار تھے، بغیر کوئی نشان چھوڑے غائب ہو گیا۔ بعد ازاں دی انڈپینڈنٹ کے مطابق چوری شدہ چاکلیٹ کیٹ کیٹ کی نئی فارمولا ون لائن سے تھی۔ گزشتہ سال جب یہ ریسنگ اسپورٹ کی آفیشل چاکلیٹ بنی تھی تو اسے ریس کاروں کی شکل دی گئی تھی۔ تاہم نیسلے نیکٹ کیٹ ڈکیتی کی تصدیق کر دی۔ سوئس کینڈی بنانے والی بڑی کمپنی نیسلے نے بالآخر تصدیق کی کہ یہ غیر متوقع چاکلیٹ ڈکیتی کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب ٹرک وسطی اٹلی کی ایک فیکٹری سے نکل کر پولینڈ جا رہا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ چوری شدہ ٹرک اور چاکلیٹ کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ جبکہ اس ڈکیتی میں کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ نیسلے نے اپنے مشہور کیٹ کیٹ نعرے سے مزاحیہ انداز میں اپنا موقف بھی پیش کیا۔ کمپنی نے کہا، ''ہم نے ہمیشہ لوگوں کو کیٹ کیٹ کے ساتھ وقفہ لینے (بریک) کی ترغیب دی ہے۔ لیکن لگتا ہے چوروں نے یہ پیغام بہت سنجیدگی سے لے لیا اور ہماری ۱۲ ٹن سے زیادہ چاکلیٹ کے ساتھ بریک (فرار) کر گئے۔ کمپنی نے مزید کہا، ''اگرچہ ہم مجرموں کے غیر معمولی ذائقے کی تعریف کرتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ کارگو چوری ہر قسم کے کاروبار کے لیے بڑھتا ہوا مسئلہ ہے۔ ہم نے اپنے تجربے کو عوام کے سامنے لانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ اس بڑھتے ہوئے مجرمانہ رجحان کے بارے میں آگاہی بڑھ سکے۔'' بعد ازاں یہ ردعمل سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا اور میمز کی بارش ہو گئی۔ تاہم نیسلے نے خبردار کیا کہ یہ چوری شدہ کیٹ کیٹ چاکلیٹ غیر سرکاری مارکیٹوں میں ظاہر ہو سکتی ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے ہر بار پر لگے بیچ کوڈ کے ذریعے چوری شدہ کھیپ کا سراغ لگا سکتے ہیں۔ کمپنی نے کہا کہ اگر کوئی میچ مل جاتا ہے تو ایکسپرٹ کو واضح ہدایات دی جائیں گی کہ کیٹ کیٹ کو کیسے آگاہ کیا جائے۔

یورپ کے کئی شہروں میں فلسطین کے حق میں بڑے پیمانے پر مظاہرے

نئی دہلی (ایم این این): یورپ کے کئی شہروں میں فلسطین کے حق میں بڑے پیمانے پر مظاہرے کیے گئے، جہاں احتجاج کرنے والوں نے فلسطینیوں کے حقوق اور اسرائیلی حملوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ لندن میں ''پیلیسٹائن سالیڈیریٹی کیمپین'' کے مطابق پانچ لاکھ سے زائد افراد فلسطین کی حمایت اور انتہائی دائیں بازو کے خلاف مارچ میں شامل ہوئے۔

اتر ریلوے
پہلا تصحیح نامہ
ٹینڈر نمبر: 764A۔ ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 26-2025 مورخہ 15-04-2026 کو قابل ادا۔
سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر (ٹی آر) اتر ریلوے، جموں توی نے مذکورہ ٹینڈر طلب کی ہیں۔ ٹینڈر نوٹس مورخہ 25-03-2026 کو سرکردہ اخبارات میں شائع کیا گیا تھا جسے مورخہ 15-04-2026 کو کھولا جانا تھا۔ مذکورہ ٹینڈر میں مندرجہ ذیل تبدیلی کی گئی ہیں اور انہیں اس طرح پڑھا جا سکتا ہے:
1) لازمی دستاویز میں تبدیلی کی گئی ہے۔ پچھلے لازمی دستاویز ہٹا دیئے گئے ہیں۔ نئے لازمی دستاویز اپ لوڈ کر دیئے گئے ہیں۔ لازمی دستاویز میں انیکسچر۔ 1 (فرسٹ پیج) میں تبدیلی کی گئی ہے۔ 2) بیعانہ کی رقم کو اپریل 2022 کے جی سی سی کے تازہ ترین اے سی ایس۔ 11 کے مطابق اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔ 3) پرانا ٹینڈر فارم (فرسٹ پیج)۔ اپریل 2022 کے کاموں کیلئے بھارتیہ ریلوے سٹینڈرڈ جی سی سی انیکسچر۔ 1، پارٹ۔ 1 کے مطابق ہٹا دیا گیا ہے اور لازمی دستاویز میں نیا جوڑا گیا ہے۔ 4) ٹینڈر دستاویز میں تبدیلی کی گئی ہے۔ پچھلا ٹینڈر دستاویز 764A۔ ٹی آر ڈی جموں توی 26-2025 ہٹا دیا گیا ہے اور نیا ٹینڈر دستاویز 764A۔ ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 26-2025 جوڑا گیا ہے۔ 5) اپریل 2022 کے جی سی سی کیلئے نیا اے سی ایس 11 جوڑا گیا ہے۔ سبھی تبدیلی اپریل 2022 کی جی سی سی کے اے سی ایس۔ 11 مورخہ 13-03-2026 کی وجہ سے کی گئی ہیں۔ دیگر شرائط اور ضوابط حسب سابق رہیں گی۔
No.-764-A۔ ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 26-2025 بتاریخ 30-03-2026
1064/2026
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

عالمی یومِ تعلیم: پائیدار امن کا ضامن

تعلیم پائیدار امن کے قیام میں کثیر الجہتی کردار ادا کرتی ہے

زین الملوک

تعلیم ایک بنیادی انسانی حق ہے، جو سرپرست اور ریاست کی ذمے داری ہے۔ یہ معاشرے کی ترقی کا راستہ، امید کی کرن اور تبدیلی کیلیے لازمی عنصر ہے۔ معاشروں کی تشکیل میں اس کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 24 جنوری کو عالمی یومِ تعلیم کے طور پر امن اور ترقی کیلیے تعلیم کے کردار کو منانے کا اعلان کیا۔

عالمی یومِ تعلیم کی اہمیت جغرافیائی، سماجی یا معاشی پس منظر سے قطع نظر، سب کیلیے معیاری تعلیم تک مساوی رسائی پر زور دینے میں مضمر ہے۔ یعنی تعلیم سب کیلیے۔ ایک ایسی دنیا میں جہاں تفاوت برقرار ہے، یہ دن تعلیمی عدم مساوات کو دور کرنے اور جامع انداز میں مل جل کر سیکھنے کے مواقع کو یقینی بنانے کی فوری ضرورت کی یاد دہانی کو فروغ دیتا ہے۔

ہر سال، بین الاقوامی یوم تعلیم کا ایک مخصوص موضوع (theme) ہوتا ہے، جو تعلیم کے کسی ایک خاص پہلو کو اجاگر کرتا ہے۔ سال 2024 کے عالمی یومِ تعلیم کا موضوع ''پائیدار امن کیلیے سیکھنا'Learning peacelastingfor'' ہے، جو دنیا بھر میں پائیدار امن کو فروغ دینے کیلیے ایک لازمی امر کے طور پر تعلیم کی گہری اہمیت کو اجاگر کر رہا ہے۔ تعلیم کو جب افہام و تفہیم، رواداری اور عالمی شہریت کو فروغ دینے کے ایک آلے کے طور پر اپنایا جاتا ہے، تو یہ تنازعات کو کم کرنے، متنوع معاشروں اور تہذیبوں کے درمیان ربط قائم کرنے اور امن کی ثقافت کو پروان چڑھانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

تعلیم ''پائیدار امن کیلیے سیکھنے'' میں جہالت، تعصب اور تقسیم کے خلاف ایک طاقت ور تریاق کے طور پر کام کرے گی۔ تعلیم امید کی وہ کرن ہے جو معاشروں کو ہم آہنگی، اتحاد اور ایک دوسرے کیلیے افہام و تفہیم اور احترام کے اصولوں پر بنائے گئے مستقبل کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ مزید برآں! تعلیم پائیدار امن کے قیام میں کثیر الجہتی کردار ادا کرتی ہے۔

تنازعات کا حل: تعلیم افراد کو تنازعات کے حل کی حکمت عملیوں، ہم دردی اور مختلف نقطہ نظر کو سمجھتے ہوئے ان کو پُرامن اور تعمیری طور پر تنازعات کو حل کرنے کیلیے ضروری مہارتوں سے آراستہ کرتی ہے۔ لوگوں کو یہ سکھانا کہ بغیر لڑے مسائل کو کیسے حل کیا جائے، نیز دوسروں کے احساسات کو سمجھنے اور چیزوں کو مختلف نقطہ نظر سے دیکھنے اور انھیں پُرامن اور مثبت طریقے سے دلائل اور اختلافِ رائے سے نمٹنے کیلیے درکار صلاحیتوں کو سیکھنے میں تعلیم مدد کرتی ہے۔

رواداری اور احترام کا فروغ: تعلیم ثقافتی تنوع کے احترام کی حوصلہ افزائی، ہم دردی اور رواداری کو فروغ دیتی ہے۔ یہ افراد کو خوف زدہ کرنے یا ان کی توہین کرنے کے بجائے اختلافات کو فراخ دلی سے سنتے ہوئے ان میں سے کچھ چیزیں مثبت انداز میں اپنانا سکھانے کے ساتھ ثقافتی تنوع کو مزید دلچسپ انداز میں اپنانے اور پیش کرنے کے قابل بناتی ہے۔ تعلیم کی بدولت جب ہم مختلف ثقافتوں، عقائد اور زندگی کے طریقوں کے بارے میں سیکھتے ہیں تو ہم ایک دوسرے کیلیے زیادہ سمجھ دار اور مہربان بن جاتے ہیں۔ اس سے ہمیں یہ دیکھنے میں مدد ملتی ہے کہ ہمارے اختلافات کے باوجود، ہم بہت سی مشترکہ اقدار اور تجربات کا اشتراک کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ افہام و تفہیم ہماری برادریوں کو مضبوط اور متحد بنا کر ہمیں جوڑ کر رکھنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

عالمی شہریت کو فروغ دینا: جب تعلیم ایک اچھا عالمی شہری بننے پر مرکوز ہوتی ہے تو یہ ہمیں ذمے دار، یک جہتی کے سفیر اور باہمی ربط کی اقدار کو فروغ دینے کے ساتھ تمام مخلوقات کی دیکھ بھال کرنا سکھاتی ہے۔ چاہے ہم کہیں بھی رہیں تعلیم ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ ہم سب جڑے ہوئے ہیں۔ عالمی شہریت کے بارے میں سیکھنے کا مطلب یہ سمجھنا ہے کہ ہمارے اعمال ہم سے دور لوگوں اور مقامات کو متاثر کر سکتے ہیں۔ تعلیم ہمیں مہربان ہو کر دوسروں کی مدد اور ماحول کی حفاظت کر کے دنیا کو ایک بہتر جگہ بنانے کی ذمے داری اُٹھانے کے قابل بناتی ہے۔ نتیجتاً! مل کر کام کر کے ہم اپنے اپنے معاشروں اور دنیا میں بڑا فرق لا سکتے ہیں۔

تنازعات کی بنیادی وجوہات کو حل کرنا: جب ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہر کسی کو زندگی میں مناسب مواقع ملیں تو اس سے اُن مسائل کو روکنے اور حل کرنے میں مدد ملتی ہے جو اکثر لڑائیوں اور اختلاف کا باعث بنتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس بات کو یقینی بنانا کہ ہر کسی کو ایک جیسے مواقع حاصل ہوں، چاہے اس کا پس منظر کچھ بھی ہو یا وہ کہیں سے بھی آیا ہو۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے بارے میں بھی ہے کہ لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ یکساں، نیز تمام لوگوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے۔ تعلیم کے ذریعے ہم ان وجوہات کو روک سکتے ہیں جو لوگوں کو ناراض یا ناخوش کرتی ہیں اور ایک ایسی دنیا بنانے میں مدد کر سکتے ہیں جہاں ہر کوئی قابلِ احترام اور قابلِ قدر محسوس کرے۔ اس طرح ہم ایک ایسی دنیا کیلیے کام کر سکتے ہیں جس میں کم تنازعات اور لوگوں کے درمیان زیادہ سمجھ بوجھ ہو۔

نوجوانوں کو بااختیار بنانا: جب نوجوان دنیا میں ہونے والی اہم چیزوں کے بارے میں سیکھتے ہیں، تو وہ حقیقی معنوں میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ تعلیم انھیں مختلف مسائل کے بارے میں احتیاط سے سوچنے اور ان کا بہتر حل تلاش کرنے کی کلید فراہم کرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں وہ حق بات کر کے دنیا کو ایک بہتر اور پُرامن جگہ بنانے کیلیے کام کر سکتے ہیں۔ تعلیم سے نوجوان یہ بہتر طور پر سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں کہ امن اتنا اہم کیوں ہے اور وہ امن کو یقینی بنانے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔ وہ امن کی راہ میں حائل غیر منصفانہ یا تکلیف دہ امور کے خلاف کھڑے ہو کر دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنے اپنے معاشروں اور اس سے باہر امن اور مثبت تبدیلی کے لیے مضبوط آواز بن سکتے ہیں۔

خواتین کو بااختیار بنانا: جب خواتین کو تعلیم تک رسائی حاصل ہوتی ہے تو اس سے لامتناہی امکانات کے دروازے کُھل جاتے ہیں۔ تعلیم خواتین کو زیادہ خود مختار، پُراعتماد اور اپنے حقوق سے آگاہی کے ساتھ ساتھ اپنی زندگی کے بارے میں باخبر فیصلے کرنے کیلیے علم اور ہنر دے کر بااختیار بناتی ہے۔ یہ خود مختاری دیرپا امن میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وہ اپنے گھروں اور معاشرے کی مختلف سماجی اور معاشی سرگرمیوں میں فعال طور پر حصہ لینے اور قائدانہ کردار ادا کرنے کیلیے بہتر طریقے سے لیس ہوتی ہیں۔ تعلیم یافتہ خواتین اکثر اپنے بچوں کی تعلیم کو ترجیح دیتی ہیں، جس سے سیکھنے اور ترقی کا ایک سفر شروع ہوتا ہے۔ لہٰذا، تعلیم کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانا نہ صرف ان کے انفرادی مستقبل میں سرمایہ کاری ہے بلکہ دنیا بھر کے معاشروں میں دیرپا امن اور استحکام کو فروغ دینے کیلیے ایک لازمی امر بھی ہے۔

عالمی یومِ تعلیم اس بات کا اعادہ کرتا ہے کہ تعلیم کس طرح ایک تبدیلی کی قوت کے طور پر کام کرتی ہے اور رواداری، تنازعات کے حل اور عالمی شہریت کو فروغ دیتی ہے۔ جامع تعلیمی ماحول کے ذریعے، اسکول، اساتذہ، طلبا، والدین، سرکاری و سول سوسائٹی کے ادارے ہمدردی کو فروغ دے کر تنوع کا جشن منانے کے ساتھ خواتین کو معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کیلیے بااختیار بنا کر ایک مساوی، خوش حال اور ہم آہنگ معاشرے کے تصور کو پورا کرنے کے قریب پہنچ سکتے ہیں۔ سماجی و اقتصادی تفاوت کو دور کرنے اور مساوات کے پیغام کو عام کرتے ہوئے، تعلیم ایک پرامن دنیا کی تشکیل کیلیے بنیاد فراہم کرتی ہے جس میں افہام و تفہیم، احترام اور اتحاد ہو۔

سکون کی تلاش

ایم سرور صدیقی

ایک اللہ والے سے کسی شخص نے اپنی بیوی کے عیب بیان کرنے شروع کردیئے وہ چپ چاپ سنتے رہے جب وہ شخص بیان کر چکا تو انہوں نے پوچھا تمہارے کپڑے کون دھوتا ہے؟

''میری بیوی۔۔اس نے جواب دیا

''گھر میں کھانا کون تیار کرتا ہے؟ بزرگ نے پھر پوچھا۔۔۔میری بیوی۔۔اس نے بلا تامل جواب دیا

گھر اور مال کی حفاظت کون کرتا ہے؟۔۔۔اس نے پھر جواب دیا۔۔۔میری بیوی

''اچھا یہ بتاؤ۔۔بزرگ نے استفسار کیا اپنے ماں باپ کا گھر بار چھوڑ کر ساری عمر کے لئے تمہارا ساتھی کون بنا ہے؟ پریشانی ،مشکل اور دکھ درد میں تمہاری دل جوئی کون کرتا ہے؟ تمہاری اولاد کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟ اس شخص نے فوراً کہا ظاہر ہے یہ سب کام میری بیوی ہی کرتی ہے

''اچھا بزرگ نے تفہیمی انداز میں سر ہلاتے ہوئے ایک بار پھر پوچھا تمہاری بیوی ان سب کاموں کی تم سے اجرت مانگتی ہے؟۔۔۔اس نے کہا جی نہیں

انہوں نے کہا تم نے چند عیب تو تلاش کر لئے لیکن بیوی کی یہ خوبیاں نظر نہیں آئیں بھلے آدمی تم سب کاموں کے لئے نوکر بھی رکھ لو جتنی دلجوئی ،محبت اور خلوص سے بیوی سب امور انجام دیتی ہے کوئی ملازم دے ہی نہیں سکتا۔۔۔اچھی بیوی کو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا انعام کہا جا سکتا ہے قرآن نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے اچھی بیوی اپنی صلاحیت ،محبت اور گھر ہستی سے اپنے گھر کو جنت بنا دیتی ہے

ہم جتنے ہی طاقتور ،امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہِ راست پر آجائے توبہ کر لے تو میں اسے بخش دوں بندہ خوابِ غفلت کا شکار ہے یقیناً اسی لئے کہا گیا ہے کہ بے شک انسان خسارے میں ہے اس کے باوجود کوئی غور کرنا پسند نہیں کرتا سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں

ایک بوڑھا شخص ہاتھ میں موبائل پکڑے موبائل رپئیرنگ شاپ میں داخل ہوا دکاندار کو موبائل دیتے ہوئے بولا اس کو چیک کریں دیکھو کیا مسئلہ ہے؟ نوجوان دکاندار نے موبائل فون کو چیک کیا الٹ پلٹ کر دیکھا کال بھی کی سب کچھ ایک دم ٹھیک تھا موبائل فون درست کام کر رہا تھا۔۔۔یہ تو بالکل ٹھیک چل رہا ہے بابا جی۔۔دکاندار نے موبائل فون واپس کر دیا۔۔بابا جی نے موبائل فون لیتے ہوئے حیرت سے اس کی جانب دیکھا اور کہا بیٹا یہ بجتا کیوں نہیں اس پر میرے بچوں کے فون کیوں نہیں آتے۔۔اس کی بوڑھی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔کسی کے عیب تلاش کرتے رہنا یا پھر اپنوں کو نظر انداز کرنا ان کو جیتے جی قتل کرنے کے مترادف ہے حالانکہ انسان کی سرشت میں شامل ہے وہ دو چہروں کو بھلانا بھی چاہے تو نہیں بھلا سکتا پہلا مشکل میں ساتھ چھوڑ جانے والا اور دوسرا مشکل میں ساتھ دینے والا۔۔۔اب تو ایسی نفسا نفسی آن پڑی ہے کہ الحفیظ والامان ویسے سب انسانوں میں بشری کمزوریاں ضرور ہوتی ہیں ویسے انسان کبھی فرشتہ ہو ہی نہیں سکتا انسان اگر اپنے عیبوں پر نظر دوڑائے تو یقین جانئے جہان میں ایک بھی برا نظر نہیں آئے گا زندگی کی سب سے بڑی سچائی موت ہے جسے ہم بھلا بیٹھے ہیں سچ تو یہ ہے کہ ہم جتنے ہی طاقتور، کتنے ظالم یا امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہِ راست پر آجائے توبہ کر لے تو میں اسے بخش دوں۔۔خوفناک بات یہ ہے کہ ہم سمجھتے کیوں نہیں؟ بے شک مشکل وقت کے دو چہروں کو فراموش کر دینے والے کتنے خسارے میں ہیں ان کو اندازہ ہی نہیں نہیں کہاوت جیسی بات ہے اچھے لوگ بھینس کی مانند ہوتے ہیں جو روکھی سوکھی کھا کر بھی قیمتی دودھ دیتی ہے جبکہ برے لوگ سانپ جیسے ہوتے ہیں جو میٹھا دودھ پی کر بھی اپنے محسنوں کو ڈس لیتے ہیں اب یہ انسان کا اختیار ہے کہ وہ کیا بننا پسند کرتا ہے؟ شنید ہے بعض انسانوں کے سامنے تو سانپ بھی شرما کر دم دبا کر اپنے بلوں میں بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔۔اپنوں کا احساس نہ کرنے والے تو سانپ کی خصلت کے مالک ہوئے نا۔۔اللہ تبارک تعالیٰ نے انسان کو دردِ دل کے واسطے پیدا کیا لیک نیلسن منڈیلا کا کہنا ہے انسان پیدائشی طور پر کسی سے نفرت نہیں کرتا اسے نفرت کرنا سکھایا جاتا ہے نفرت کرنا حالات سکھاتے ہیں ۔۔والدین سکھاتے ہیں۔۔کتابیں سکھاتی ہیں۔۔میڈیا سکھاتا ہے ورنہ انسان کی فطرت تو محبت کرنا ہے اسی لئے تو کہا جاتا ہے دنیا کا سب سے بڑا مذہب انسانیت ہے غور کریں۔۔انسانیت کی خدمت کرنے والے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں ان کا نام ضرب المثل بن کر جاوداں ہو جاتا ہے دنیا کا کوئی مذہب نفرت کرنا نہیں سکھاتا یہ انسان ہی ہے جس نے مذہب کو انسانیت پر فوقیت دے دی ہے اس کے لئے مذہبی رہنماؤں کا کردار انتہائی گھناؤنا ہے اسلام نے تو حالتِ جنگ میں بھی دشمن کے بچوں، خواتین اور بوڑھوں کو نقصان پہنچانے سے منع کیا ہے اور پیغمبر اسلام ﷺ کو اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دونوں جہانوں کیلئے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔۔۔عیب تلاش کرنا انتہائی آسان کام ہے یہ بات دعوے سے کہی جا سکتی ہے عیب تلاش کرنے کا فن سیکھتے سیکھتے انسان انتہا پسند بن جاتا ہے پھر دل سے مسجد ،مندر، چرچ ،سکول کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔۔۔مذہب، مسلک اور زبان کا فرق بھی مٹ جاتا ہے ،دلوں میں نفرت کی فصل کاشت کرنے والے یقیناً جہنمی ہیں پرلے درجے کے منافق اور انسانیت کے دشمن۔۔۔سچ تو یہ ہے کہ ہم جتنے ہی طاقتور، کتنے ظالم یا امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہِ راست پر آجائے توبہ کر لے تو میں اسے بخش دوں۔اللہ کے فرشتے ہر پل یہ منادی کرتے پھرتے ہیں دیکھنا یہ ہے کہ محبت کون بانٹنا چاہ رہا ہے۔انسانوں کے دکھ درد پر کون بیقرار ہے۔۔۔یہ بات طے ہے جن کے دلوں میں انسانیت کی خدمت کا جذبہ ہے طمانیت انہی کا نصیب ہے۔۔۔ہے کوئی جسے اس بے سکونی کے دور میں سکون کی تلاش ہے وہ مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے کمربستہ ہو جائے زیادہ وسائل کی کوئی شرط نہیں اللہ تعالیٰ جذبہ دیکھتا ہے وہ قادرِ مطلق ہے نیت کا حال جانتا ہے انسان کو نیکی کرتے رہنا چاہیے وہ چاہے تو راستے سے کانٹے ہٹا دینے پر راضی ہو جائے اور بخش دے آج سے محبت کی آبیاری مقصد بنا لیں سکون آپ کو تلاش کرتا پھرے گا آزمائش شرط ہے۔

ایک بوڑھا شخص ہاتھ میں موبائل پکڑے موبائل ریپئیرنگ شاپ میں داخل ہوا دکاندار کو موبائل دیتے ہوئے بولا اس کو چیک کریں دیکھو کیا مسئلہ ہے؟ نوجوان دکاندار نے موبائل فون کو چیک کیا الٹ پلٹ کر دیکھا کال بھی کی سب کچھ ایک دم ٹھیک تھا موبائل فون درست کام کر رہا تھا۔۔۔یہ تو بالکل ٹھیک چل رہا ہے بابا جی۔۔۔دکاندار نے موبائل فون واپس کر دیا۔۔۔بابا جی نے موبائل فون لیتے ہوئے حیرت سے اس کی جانب دیکھا اور کہا بیٹا یہ بجتا کیوں نہیں اس پر میرے بچوں کے فون کیوں نہیں آتے۔۔۔
اس کی بوڑھی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔

نعت شریف

تحریر: فاروقہ پروین

علم کی شمع جلائی ہے خدا نے محمد کا وسیلہ بنا کے
روشن کائنات کی خدا نے محمد کا وسیلہ بنا کے

سجائے ہیں کوہ و بیابان آسمان کا کیا سائبان
رحمت سے اپنی پھل پھول اُگائے محمد کا وسیلہ بنا کے

بنائے انسان کے لیے دو راستے جنت جہنم اسکے واسطے
سیدھے راستے پہ ایمان لائے محمد کا وسیلہ بنا کے

علم کی شمع سے کیا محمد کو روشن پھول کھلائے گلشن گلشن
کالی گھٹاؤں کے پردے گرائے محمد کا وسیلہ بنا کے

دریائے رحمت کئے ہیں جاری زمزم کے پانی سے کی آبیاری
اُمتی آپ کے ہوئے دیوانے محمد کا وسیلہ بنا کے

فاروق پروین دیوانی اُن کی چوموں گلیاں مکہ مدینے کی
ہوگی روشن کلمہ نور سے محمد کا وسیلہ بنا کے

نظم

تحریر: خالدہ نبی

اللہ ہم پہ بھی کرم فرمائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
سارے دکھ درد ان کے مٹائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
حفاظت کرو تم سدا یتیموں کے مال کی
پرورش کرو تم ایسے جیسے اپنے لال کی
اپنے بچوں جیسے انہیں کھلائیں پلائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
یتیم مفلس یا کوئی ضعیف ہو
ان کو کبھی کوئی نہ تکلیف دو
عادت یہی ہمیں جہنم سے بچائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
یتیموں کی تعداد یہاں پہ زیادہ
آؤں کرے اک دوسرے سے وعدہ
مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
اللہ ہم پہ بھی کرم فرمائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں
سارے دکھ درد ان کے مٹائیں
ہم بھی یتیموں کے کام آجائیں

غزل

رخسانہ پروین (نورز پرائڈ)

ہر ایک فن میں وہ اتنا کمال رکھتا تھا
کہ اپنے آپ میں ہی اک مثال رکھتا تھا

میرے ہی خون کا پیاسا تھا میرا وہ فلک
کہ مجھ کو چھوڑ کے سب کا خیال رکھتا تھا

وفا کیس ؟ کہاں کا عشق ؟ تھا فریب سب
وہ شخص جھوٹ کہنے میں کمال رکھتا تھا

وہ اپنی باتوں سے الجھا رہا تھا مجھ کو جب
میں اس کے سامنے کوئی سوال رکھتا تھا

اسے بھی آج بہت کم دکھائی دیتا ہے
جو میری کور نظر کا ملال رکھتا تھا

خزاں ہی کھا گئی میرے پورے وجود کو
وگرنہ موسم _ گل میں جلال رکھتا تھا

حرام کھانے کی عادت کہاں تھی پہلے
میں اپنی تھالی میں رزق _حلال رکھتا تھا

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

وطن سرینگر

بچوں پر موبائل فون کے بے جا استعمال کے منفی اثرات

آج کل کی زندگی میں جہاں موبائل فون انسان کا ایک ایسا ساتھی بن گیا ھے کہ اس کے بغیر اب انسان کا جینا محال جیسے بن گیا ھے کیونکہ اج کل ہر معاملے میں موبائل فون کا بلواسطہ یا بلاواسطہ عمل دخل ھے۔ جہاں موبائل فون کے ہزار ہا فائدے گننے کو ملتے ہیں وہی دوسری طرف اس کے ان گنت نقصانات بھی دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ خاصکر بچوں میں اس کے شدید استعمال سے بہت سارے پریشانیاں لاحق رہتی ہیں۔موبائل فون جب ہندوستان میں بالخصوص کشمیر میں تشریف آور ہوا تو یہ خیال کیا جاتا تھا کہ زمین پہ فرشتوں نے جنم لیا اور لوگ بڑی چاہت سے اسکا استعمال کرتے تھے۔آہستہ آہستہ امیر گھرانوں سے اوسط اور پھر غریب گھرانوں تک موبائل فون پہنچ گیا۔آج کل آپ کسی چرواے کو موبائل فون کے بنا نہیں دیکھ سکتے۔ہر طبقہ اور فرقہ کے لوگ چاہیے ملازم ہیں یا بیکار یا مزدور طبقہ ہر آدمی کے جیب میں ایک سے دو موبائل فون ہوا کرتے ہیں۔اب بڑوں سے یہ موبائل فون چھوٹوں تک پہنچ گیا۔میرے ناقص علم کے مطابق شائد ہی کوئی انسان آج کے دور میں رہ گیا ہو جس کا گزارہ موبائل فون کے بغیر ہو رہا ہو۔ہمارے اردگرد ساری عوام دھڑا دھڑ موبائل فون کے استعمال میں مست ہے اور انہیں نہ غم دوراں کی فکر ہے اور نہ ہی غم جاناں۔اور اج ہر سکول جاتے بچے کے ہاتھ میں موبائل دیکھا جا سکتا ہے۔اب ایسے بچے جو اچھی طریقے سے بول نہیں سکتے انہیں بھی موبائل فون کی اتنی لت لگی ہے کہ والدین بیدست پا ہو گئے ہیں۔ویڈیو کال سے لے کر فری فائر گیم تک تمام تماشے بچے خود با خود کھلینا جانتے ہیں اور بغیر سیکھے سکھائے یہ کام کر جاتیہیں۔یہ دیکھ کر والدین حیران ہو جاتے ہیں کہ آخر انہیں اتنا کچھ کس نے سکھایا۔آئے دن اخباروں اور سوشل میڈیا پر ایسی خبریں پڑنے کو ملتی ہیں کہ فلاں جگہ پر موبائل فون دیکھتے دیکھتے بچہ آنکھوں کی بینائی کھو گیا یا وہ بچے جو موبائل فون دیکھنے کے عادی ہو چکے ہیں اپنے دماغی توازن کھو بیٹھے ہیں۔یہ خبریں سنتے ہی والدین اپنے بچوں کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن بیسود۔بچے یہ جانتے ہوئے بھی یہ عمل نقصان دہ ہے پھر بھی موبائل فون ہاتھ سے نہیں چھوڑتے اور بستر میں لیٹے ہوئے جب تک کچھ نہ کچھ دیکھتے رہتے ہیں جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو اور کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب بچہ سویرے جاگتا ہے اسکے ہاتھ میں صحیح سلامت موبائل فون ہوتا ہے۔ایک جدید تحقیقات کے مطابق موبائل فون سے لاکھوں کی تعداد میں لوگ بہرے ہوگے اور اکثر دیکھا گیا ہے کہ جو شخص جس کان کی طرف رکھ کر سنے کا عادی ہو اسکی کم از کم عادی سماعت ختم ہوئی ہوتی ہے۔اسکے علاوہ موبائل فون سے بچوں کی یاداشت اور بنیائی دونوں متاثر ہوتی ہیں۔

یہ عمل دیکھ کر لوگ بالخصوص والدین جن کے بچے اس عادت میں مبتلا ہیں پریشانی کے شکار ہوئے ہیں اور بے بس ہو چکے ہیں کہ اسکا کیا حل نکالا جائے تا کہ بچے اس بدعت سے نفرت کرنے لگے لیکن ایسا کچھ بھی دیکھائی نیں دیتا۔بچوں کی دلچسپی بڑوں کی نسبت زیادہ موبائل فون کے ساتھ بنی رہتی ہے اور اس سے آزادی حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔محققین کا فرض بنتا ہے کہ وہ کوئی ایسا گر بتائیں یا ایسا کوئی قانون بنائیں تا کہ بچوں کو اس بری بیماری سے آزاد کرایا جا سکے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

حتمی شکل اختیار کرے گی تو حکومت ایک پالیسی سامنے لائی گی۔ یونیورسٹیوں کے قیام کیلئے موصول ہونے والی تمام درخواستوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ اسمبلی میں پی ڈی پی کے سینئر لیڈر اور پلوامہ حلقے کے ممبر اسمبلی کی جانب سے پلوامہ میں نجی یونیورسٹی کے قیام کیلئے شیخ العالم یونیورسٹی کا قیام عمل میں لانے کی پیش کی تھی۔ ایوان میں نیشنل کانفرنس کے ممبران نے شیخ العالم یونیورسٹی کے قیام کی بل کی مخالفت کی جس کے نتیجے میں پرائیویٹ بل کو مسترد کردیا گیا۔

102

مقصد تحریک آزادی کے عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا تھا۔ منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر میں وندے ماترم کے تئیں عوامی جوش و جذبہ اس بات کا مظہر ہے کہ یہ خطہ گزشتہ چند برسوں میں مشکلات سے نکل کر قومی دھارے میں شامل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر ترقی کے نئے معیارات قائم کر رہا ہے اور "ہر گھر ترنگا" جیسے اقدامات حب الوطنی کے جذبے کو مزید تقویت دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وندے ماترم مہم کے پہلے مرحلے (نومبر **2025**) میں ملک کے سرفہرست **10** اضلاع میں سے **9** جموں وکشمیر سے تھے، جبکہ دوسرے مرحلے (جنوری **2026**) میں بھی **6** اضلاع نے نمایاں کارکردگی دکھائی۔ ان کے مطابق یہ عوامی شرکت مستقبل میں مثبت تبدیلی کی علامت ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حقیقی حب الوطنی امن اور ترقی کی بنیاد ہے اور ہر شہری کو قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ "وندے ماترم ہمیں ماضی کا احترام، حال کو مضبوط بنانے اور روشن مستقبل کی تعمیر کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے عالمی حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا گزشتہ دہائی میں مختلف بحرانوں کا شکار رہی، لیکن بھارت نے مضبوط قیادت کے تحت تیز رفتار ترقی کا سفر جاری رکھا

103

شراب کی فروخت اور استعمال پر مکمل پابندی کا مطالبہ کرتا ہے (ایل اے پرائیویٹ ممبرز بل نمبر **31** آف **2025**)۔ شیخ احسن احمد پردیسی نے پرائیویٹ ممبرز بل نمبر **29** آف **2025** کے ذریعے خاص طور پر لال چوک حلقہ میں الکوحل (شراب) کے مشروبات کی فروخت اور استعمال پر پابندی لگانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ میر محمد فیاض (پی ڈی پی) نے الکحل مشروبات پر مکمل پابندی کی تجویز پیش کی ہے، جس میں اشتہارات، مینوفیکچرنگ یونین، صنعتی سامان کی خریداری پر پابندی پرائیویٹ ممبرز بل نمبر **26** آف **2025** شامل ہے۔ اسی طرح ممبر اسمبلی لنگیٹ شیخ خورشید احمد نے اس کی سماجی، مذہبی اور سلامتی کی حساسیت کا حوالہ دیتے ہوئے وادی کشمیر میں شراب کی فروخت، کھپت، ذخیرہ کرنے اور نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی ایم ایل اے پون گپتا کے پاس بھی اپنا بل ہے جس میں جموں وکشمیر ایکسائز ایکٹ میں ترمیم کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ **5** شراب پر پابندی کے بل اسمبلی میں پیش کیے جانے والے **33** بلوں کی فہرست کی خاص بات ہیں۔ یہ مطالبات جموں و کشمیر کی شراب کی پالیسی پر جاری بحث کے درمیان سامنے آئے ہیں جو فی الحال بعض علاقوں میں باقاعدہ فروخت کی اجازت دیتی ہے۔ ثقافتی اور سماجی عوامل کی وجہ سے وادی میں سخت کنٹرول یا سراسر پابندی لگانے کا طویل عرصے سے مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ماہرین نوٹ کرتے ہیں کہ ایک ہی دن متعدد ممنوعہ بلوں کا کلسٹرنگ الکحل (شراب) کے ضوابط پر نظرثانی کرنے میں فریقین کی دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک اہم بل بھی درج کیا گیا ہے جس میں سرکاری ڈاکٹروں کی پرائیویٹ پریکٹس پر پابندی کا مطالبہ کیا گیا ہے، جس کا مقصد پبلک ہیلتھ کیئر ڈیلیوری کو مضبوط بنانا اور سرکاری اداروں میں طبی پیشہ ور افراد کی

کل وقتی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ زمین سے متعلق قانون سازی ایجنڈے کا ایک اہم حصہ ہے۔ ایک بل جموں وکشمیر لینڈ گرانٹس ایکٹ **1960** کو بحال کرنے کی تجویز پیش کرتا ہے۔

104

موجودہ ذمہ داریوں کیساتھ ساتھ یکم اپریل **2026** سے ڈائریکٹر انفارمیشن جموں وکشمیر کا اضافی چارج سنبھالیں گی، اور امیت گپتا آئی اے ایس (**AGMUT-2021**) کو سب ڈویژنل مجسٹریٹ پہلگام تعینات کیا گیا ہے۔ ایک اور اقدام میں راجیش کمار شاون جے کے اے ایس کو ڈائریکٹر فوڈ، سول سپلائیز وامور صارفین جموں مقرر کیا گیا ہے جبکہ قیصر محمود جے کے اے ایس کو اس ذمہ داری سے فارغ کرکے مزید احکامات تک کیلئے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سے منسلک رہیں گے۔ سرکاری حکمنامے کے مطابق مس مہما مدن آئی اے ایس ایڈیشنل سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کو ایڈیشنل سیکرٹری ریذیڈنٹ کمشنری دہلی کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔

105

دوران سڑک حادثات میں کمی کا رجحان قائم ہونے کا ذکر کرتے ہوئے ٹرانسپورٹ کے وزیر نے نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکریٹری اور خانیار حلقے کے ممبر اسمبلی علی محمد ساگر کے سوال کے تحریری جواب میں ٹرانسپورٹ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ سڑک حادثات کی تعداد **2023** میں **6120** سے کم ہو کر **2024** میں **5726** اور **2025** میں مزید کم ہوکر **5287** تک رہ گئی۔ انہوں نے کہا کہ بیداری مہمات، سخت نفاذ اور بہتر نگرانی جیسے اقدامات کے باعث حادثات میں تسلسل کمی آئی ہے۔ وزیر نے بتایا کہ **2024** اور **2025** کے دوران **10** ہزار سے زائد روڈ سیفٹی بیداری پروگرام منعقد کیے گئے،

106

لگاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ آسام میں دراندازی صرف ایک انتخابی مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ ریاست کی شناخت اور قومی سلامتی کے تحفظ سے متعلق ہے۔ **9** اپریل کو ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل آسام میں بی جے پی کے بوتھ لیول کے کارکنوں سے عملی طور پر خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ریاست میں عدم استحکام کا ایک طویل دورانیہ دیکھا گیا لیکن پچھلی دہائی میں حالات بدل گئے کیونکہ پارٹی کی ڈبل انجن والی حکومت نے امن کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ پہلی بار ووٹروں کو آسام میں کانگریس کی پچھلی حکومتوں کی "غلط حکمرانی" کی یاد دلانے اور انہیں خبردار کرنے کی ضرورت ہے کہ چھوٹی سے چھوٹی غلطی بھی ریاست کو پیچھے دھکیل سکتی ہے، انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے اراکین ریاست میں پارٹی کے لیے ہیٹ ٹرک کو یقینی بنانے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں۔ دراندازی صرف ایک انتخابی مسئلہ نہیں ہے، یہ آسام کی شناخت اور قومی سلامتی کی حفاظت کا مسئلہ ہے۔ کانگریس نے دراندازوں کو غیر قانونی زمینوں پر قبضے کی اجازت دی۔ "جہاں بھی درانداز آباد ہوتے ہیں، وہ چھوٹے کاروباروں اور مقامی لوگوں کی روزی روٹی پر قبضہ کرتے ہیں،" انہوں نے حکمران بی جے پی کی طرف سے 'میرا بوتھ، سب سے مظلوم سمواد' اقدام کے دوران کہا جس کا مقصد انتخابی ریاستوں میں پارٹی کارکنوں سے براہ راست رابطہ قائم کرنا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بی جے پی کارکنوں کو غیر قانونی زمینوں پر قبضے کے معاملات اور مقامی لوگوں کو درپیش مسائل سے پوری طرح واقف ہونا چاہئے اور غیر قانونی دراندازیوں کی وجہ سے جن لوگوں کو بھگتنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کارکنوں کو لوگوں کو یاد دلانا چاہئے کہ کس طرح کانگریس "شہ سرخیاں بنانے اور لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے صرف کاغذ پر معاہدے کرتی تھی

107

بی جے پی کی حمایت یافتہ حکومت کے

خاتمے کے بعد ایوان میں ان کی پہلی حاضری تھی۔ وہ کچھ وقت تک سوالیہ گھنٹے کے دوران ایوان میں موجود رہیں، جہاں ان کی پارٹی کے چار ارکان بھی شریک تھے۔ یو این ایس کے مطابق انہوں نے کہا "آج اسمبلی کا دورہ کرکے اچھا لگا۔ اس سے مجھے اپنے والد مرحوم مفتی محمد سعید کی یاد آئی۔ ہماری اسمبلی ایک اہم ادارہ ہے، مگر **2019** کے بعد کسی نہ کسی حد تک اس کی اہمیت اور اختیار کمزور ہوا ہے۔" ان کا اشارہ اس سال کی جانب تھا جب مرکز نے جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرکے اسے دو یونین ٹیریٹریز میں تقسیم کیا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ ان کی جماعت اسمبلی کو مضبوط بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی، تاہم حکمران جماعت کی ذمہ داری زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا "میرا پختہ یقین ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کی مشترکہ کوششوں سے اسمبلی کی کھوئی ہوئی

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد افضل صوفی پسر غلام حسن صوفی ساکنہ ملبھوشن تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود مسرور علی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ملبھوشن تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود مسرور علی مورخہ 09/07/2011 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب گلزار احمد صوفی پسر غلام حسن صوفی ساکنہ ملبھوشن پٹن تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود مزمل حسین

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ملبھوشن تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود مزمل حسین مورخہ 05/05/2010 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ زبیدہ اختر دختر مرحوم غلام حسن ڈار ساکنہ موضع آرہپورہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع آرہپورہ تحصیل سنگھ پورہ میں موجود ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا والد غلام حسین ڈار مذکور مورخہ 14/08/2018 کو فوت ہو چکا ہے۔ جسکے نسبت سائلہ مذکورہ اپنے حق میں تحت ضابطہ legal heir سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز متوفی غلام حسین ڈار مذکور کے وارثان حسب ذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
رفیقہ بیگم دختر مرحوم غلام حسین ڈار	۴۵	دختر	گھریلو کام	شادی شدہ از خانہ بیرون
حدیثہ بیگم دختر ۔۔۔	۴۳	--	...	...
زبیدہ اختر دختر ۔۔۔	۴۰	--	...	...
سلیمہ بیگم دختر ۔۔۔	۳۵	---	...	...
محمد قاسم ڈار برادر مرحوم غلام حسین ڈار	۶۵	برادر	زمینداری	
مسماۃ زمرودہ بیگم ہمشیرہ ۔۔۔	۹۳	ہمشیرہ	گھریلو کام	
مسماۃ کلثومہ بیگم ۔۔۔	۵۷	--	....	
مسماۃ حلیمہ بیگم	۹۳	--	....	
مسماۃ حاجرہ بیگم ۔۔۔	۴۹	--	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب خضر محمد گنائی پسر عبدالرحمان گنائی ساکنہ نولری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نولری تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق service Book Record سائل مذکور مورخہ 21/10/1966 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب برکت حفیظہ پسر وناقیہ محی الدین دختر غلام محی الدین نجار ساکنہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائلان خود برکت حفیظہ پسر وناقیہ محی الدین دختر غلام محی الدین نجار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375/294 دی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کانہامہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع کانہامہ اور سائل طبقہ "نجار" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ "نجار" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

108

ہاؤس کورٹ نے طفیل احمد بٹ اور ضمیر احمد آہنگر کی عدالتی حراست میں توسیع کا حکم دیا۔ ان کی تحویل کی مدت آج **30** مارچ کو ختم ہونے والی تھی جس کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ **27** مارچ کو عدالت نے این آئی اے کو لال قلعہ دھماکہ کیس کی تحقیقات کے لیے مزید **45** دن کی مہلت دی تھی۔ اس سے قبل، **13** فروری کو، عدالت نے مزید **45** دن کی تحقیقات کی توسیع کی تھی۔ **25** فروری کو جموں وکشمیر پولیس دونوں ملزمان کو پروڈکشن وارنٹ پر دہلی لائی۔ این آئی اے کے مطابق عمر النبی، مفتی عرفان اور ڈاکٹر عادل احمد راتھر نے ضمیر احمد کو رائفلیں، پستول اور زندہ گولہ بارود فراہم کیا۔ دونوں ملزمان کا تعلق دہشت گرد گروپ انصار غزوات الہند سے ہے۔ این آئی اے کے مطابق **10** نومبر کو لال قلعہ کے باہر کار بم دھماکہ کی منصوبہ بندی عمر النبی نے کی تھی۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ دھماکے میں **15** افراد ہلاک اور دو درجن کے قریب زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے این آئی اے کو اس معاملے کی جانچ کے لیے مزید **45** دن کی مہلت دی ہے۔ این آئی اے نے **90** دن کی توسیع کی درخواست کی تھی

109

ہم نے اس کے پاس سے بنگلہ دیش، پاکستان، نیپال اور ہندوستان کی کرنسی برآمد کی ہے۔ اس آپریشن کو دارالحکومت کی سکیورٹی کے نقطہ نظر سے انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ دہلی پولیس کے مطابق، یہ ماڈیول دہلی میٹرو کے احاطے اور دیگر عوامی مقامات پر مشکوک پوسٹر چسپاں کر کے ماحول کو خراب کرنے اور عوام میں خوف پیدا کرنے کی سازش میں ملوث تھا۔ تحقیقات میں مزید انکشاف ہوا کہ دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ سے منسلک عناصر اس پورے نیٹ ورک کے پیچھے سرگرم عمل تھے۔

110

یہ ہدایت چیف سیکریٹری نے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کے دوران جاری کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا گیا کہ تعلیمی معیار کا براہ راست تعلق قابل اور مستند اساتذہ کی بروقت تقرری سے ہے، اس لیے خالی اسامیوں کو فوری طور پر پُر کرنا ناگزیر ہے۔ حکام کے مطابق یہ اقدام نہ صرف تدریسی نظام کو مستحکم کرے گا بلکہ طلبہ کے تعلیمی معیار میں بھی بہتری لائے گا۔ یو این ایس کے مطابق چیف سیکریٹری نے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں نصاب کا مکمل آڈٹ کرنے کی بھی ہدایت دی، جس کے تحت فرسودہ اور کم طلب والے کورسز کو مرحلہ وار ختم کر کے جدید، ہنر پر مبنی اور صنعت سے ہم آہنگ پروگرام متعارف کرائے جائیں گے۔ اس عمل کا مقصد طلبہ کو بدلتی ہوئی جاب مارکیٹ کے مطابق تیار کرنا ہے۔ مزید برآں، نصاب میں مسلسل بہتری، ہنر پر مبنی تعلیم، اور روزگار سے جڑی تربیت کو فروغ دینے پر بھی زور دیا گیا

111

کمی پر مجبور کر دیا ہے۔ جہاں گھریلو گھرانوں کو دستیاب ایل پی جی کی فراہمی میں ترجیح دی گئی ہے، وہیں محدود اسٹاک کی وجہ سے خرید و فروخت اور لمبی قطاریں لگ گئی ہیں۔ ایل پی جی پر دباؤ کو کم کرنے کیلئے، حکومت نے ملک بھر میں کھانا پکانے اور روشنی کے لیے مٹی کے تیل کے عارضی استعمال کی اجازت دی، بشمول **21** ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو جو پہلے مٹی کے تیل سے پاک قرار دیئے گئے تھے۔ **29** مارچ کے گزٹ نوٹیفکیشن کے مطابق، پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں پٹرولیم ایکٹ **1934** اور پٹرولیم رولز **2002** کے تحت **21** ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں **PDS** مٹی کے تیل کی تقسیم کو آسان بنانے کے لیے عارضی چھوٹ کی اجازت دی گئی ہے۔

112

پیارے لوگ اب سے اگلے **12** گھنٹوں کے دوران شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے اضلاع میں شدید بارش کے لئے تیار ہو جائیں۔ گروپ کے مطابق اس دوران بالائی علاقوں میں برفباری متوقع ہے۔ کشمیر ویدر نے پیش گوئی کی کہ رازدان ٹاپ، سنتھن ٹاپ، سادھنا ٹاپ اور زوجیلا پاس پر درمیانی سے بھاری برفباری اور چند مقامات پر بجلی چمکنے اور گرج چمک کیساتھ بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کو جاری اپنی تازہ اور مفصل موسم کاری میں بتایا کہ **30** مارچ یعنی پیر کو دیر شام یا رات تک گرج چمک کے ساتھ اکثر مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے اعتدال پسند

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

1.HABIBULLAH BHAT S/O GHULAM MOHAMMAD BHAT KHANADAMAD OF QADIR SHEIKH
2. MST SYEDA W/O HABIBULLAH BHAT D/O QADIR SHEIKH
BOTH R/O,S SHALTENG SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manageto get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE KHALID NAZIR BANDAY
1.HAFIZULLAH KHAN S/O JALLALUDIN KHAN.
2. FARIDA KHAN W/O HAFIZULLAH KHAN
BOTH R/O,S ROSE LANE ,NEAR SALFIA MASJID BOTHSHAH MOHALLA LAL BAZAR SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manageto get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceedingotherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

1.PARVAIZ MAJEED BABA S/O ABDUL MAJEED BABA R/O DABTAL GUNZKHUD ZAINA KADAL SGR.
2.UMMI BABA S/O PARVAIZ MAJEED BABA R/O DABTAL GUNZKHUD ZAINA KADAL SGR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manageto get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceedingotherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

Government of Jammu and Kashmir
Higher Education Department
Civil Secretariat, J&K

Subject: Appointment of Assistant Professor (Botany), in the Higher Education Department.
Ref nce: Letter No. PSC/DR-HE/AP-Botany/2023 Dated 14-08-2025 (Recommendation of candidate under EWS Category) from the Secretary, J&K Public Service Commission.

Government Order No: 91 -3K(HE) of 2026
Dated: 30 -03-2026

As recommended by the J&K Public Service Commission, sanction is hereby accorded to the appointment of Mr. Arun Kumar Khajuria S/o Sundershan Khajuria R/o Barwal, Tehsil & District Kathua as Assistant Professor (Botany) under EWS Category against the available vacancy in the pay Band of Rs.15600-39100+AGP, Rs.6000/- (Pre-revised) Academic Level-10 with Pay Structure of Rs. 57700/- in the Higher Education Department, with immediate effect subject to the following terms and conditions:-

The above mentioned candidate shall report to the Nodal Principal, Jammu (Government College for Women, Parade, Jammu) within a period of 21 days from the date of issuance of this order failing which his appointment shall be deemed to have been cancelled without any notice.

The appointment of candidate shall be subject to the following conditions :-

1. The appointee will be on probation for a period of two years from the date of joining.
2. The appointment of the candidate shall be governed by the "New Pension Scheme" as per SRO-400 of 2009 dated 24-12-2009.
3. The appointee shall, at the time of joining, produce the following testimonials in original which will be verified by the concerned Principal:-
   a. Domicile Certificate.
   b. Date of Birth Certificate.
   c. Qualification and Marks Certificate i.e. NET/SLET/Ph.D. etc and Marks cards/Degrees.
   d. Category certificate as may be applicable to the appointee.
   e. Health and Medical Certificate.
   f. Any other certificate as required under law.

The salary of the appointee shall be drawn and disbursed only after the receipt of the satisfactory report in respect of genuineness of the Qualification/Date of Birth/Relevant Category Certificate and subject to production of an Affidavit as per Annexure-A to this order.

The inter-se-seniority of the candidate shall be determined in terms of the J&K Civil Services (Classification, Control & Appeal) Rules, 1956.

The appointment of the candidate shall remain provisional till such time the certificates are got verified by the concerned Principal and are found to be in order. In case any certificate is found to be fake, inadequate or not consistent with the eligibility requirements, the appointment of the candidate shall be deemed to have been cancelled ab-initio.

The appointment of the candidate shall be subject to outcome of Writ Petition(s), if any, pending before any competent Court of law on the subject.

By order of the Government of Jammu and Kashmir.

No. HED-GAZ/237/2024-04 (7521863) Dated: 30 -03-2026.

Sd/-(Ram Niwas Sharma) IAS
Commissioner/Secretary to the Government

DIPK No 12248/25

دماغی امواج میں تبدیلی سے سیکھنے کا عمل تین گنا تیز ہوسکتا ہے!

دماغی امواج کو فطری طور پر ہم آہنگ کر کے سیکھنے کی رفتار کو بڑھایا جاسکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): پہلی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دماغی امواج اور برقی سرگرمی کی فطری رفتار کے تحت اگر معلومات دی جائیں تو اس سے ہمارے سیکھنے اور اکتساب کی صلاحیت تیز اور بہتر ہوسکتی ہے۔اس ضمن میں جامعہ کیمبرج کے شعبہ نفسیات نے بعض شرکا پر تحقیق کی ہے۔ ماہرین نے پہلے شرکا کے اپنے دماغی امواج کی فریکوئنسی نوٹ کی اور انہیں عین اسی فریکوئنسی پر ڈیڑھ سیکنڈ کا ایک منظر دیکھنے کو کہا تو اس کے بعد ان میں سیکھنے کی صلاحیت تین گنا بڑھ گئی۔اگلے دن دوبارہ ان شرکا کو ٹیسٹ سے گزارا گیا تو اکتساب بہتر ہونے والے بالغ افراد میں یہ صلاحیت اس وقت بھی موجود تھی۔ اس سے ثابت ہوا کہ دماغی امواج کی فطری اتار چڑھاؤ کو عام کر کے لوگوں میں سیکھنے کی رفتار تیز کی جاسکتی ہے اور اس سے تعلیمی مشکلات بھی دور کی جاسکتی ہیں۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ ماہرین نے پہلی مرتبہ یہ عمل نوٹ کیا ہے اور اسے انفرادی سطح پر دماغی ٹیوننگ کا نام دیا گیا ہے۔ تاہم اس کے ڈرامائی مثبت اثرات سے خود سائنسداں بھی حیران ہیں۔ کیمبرج کے ماہرین کا خیال ہے کہ اس سے دماغی لچک بڑھا کر پوری زندگی سیکھنے کے عمل کو تیز تر کیا جاسکتا ہے۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا کہ ہم سے ہر فرد کے سیکھنے پر جو دماغی امواج یا پیٹرن بنتے ہیں وہ ای ای جی سے معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ یہ فطری ردھم نیورون کی سرگرمی سے بنتے ہیں۔ ہم نے اس کے زیروبم کو سمولیٹ کیا ہے جس کے زبردست نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ یہ تحقیق جرنل آف سیریبرل کارٹیکس میں شائع ہوئی ہیں۔اس مطالعے میں **80** افراد شامل کئے گئے تھے جن کی کھوپڑیوں پر ای ای جی سینسر والی ٹوپیاں پہنا کر دماغی امواج کو نوٹ کیا گیا تھا۔ان میں الفا ریڈنگ بھی شامل تھیں جو **8** سے **12** ہرٹز کے درمیان ہوتی ہیں تاہم ہر فرد میں یہ مختلف ہوسکتی ہے۔اب ہر فرد کو ڈیڑھ سیکنڈ تک برقی یا بصری سرگرمی سے گزارا گیا تاکہ دماغ اصل فریکوئنسی پر آجائے۔ اس عمل کو طب کی زبان میں 'اینٹرینمنٹ' کہتے ہیں۔اس کے بعد ہر فرد کو سیکھنے کے مختلف ٹیسٹ سے گزارا گیا۔دیگر کے مقابلے میں ان لوگوں میں غیر معمولی طور پر سیکھنے کی صلاحیت بڑھ گئی جو کم سے کم تین گنا تیز تھی۔ماہرین نے اس عمل کو تیز اکتساب کے لیے بہت اہم قرار دیا ہے۔

غذائی کیلشیم یا دوائی کیلشیم

نئی دہلی (ایم این این): جو ہڈیوں کے بھربھرے پن کی بیماری **Osteoporosis** سے محفوظ رکھنے میں معاونت کرتا ہیآپ نے اکثر سنا ہوگا کہ اچھی صحت کے لئے کیلشیم بہت ضروری ہے خاص طور پر خواتین کیلئے۔کیلشیم ایسا منرل ہے جو ہڈیوں کے بھربھرے پن کی بیماری **Osteoporosis** سے محفوظ رکھنے میں معاونت کرتا ہے۔علاوہ ازیں اس سے بلڈ پریشر کو معمول کے مطابق رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ بڑی آنت کے کینسر کا خطرہ گھٹ جاتا ہے اور وزن کم کرنا آسان ہوتا ہے تاہم تحقیق بتاتی ہے کہ کیلشیم آپ کے دل پر اس وقت بڑا اثر ڈالتا ہے جب آپ اسے دوا یا گولی کی صورت میں استعمال کریں۔چند برس پہلے سن یاس سے گزرنے والی **36** ہزار سے زائد خواتین کے سات سالہ کوائف کے تجزیے سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ جو خواتین روزانہ کیلشیم کی گولیاں کھا رہی ہیں (**1000** ملی گرام کیلشیم نیز وٹامن ڈی کے **400** انٹرنیشنل یونٹس) ان میں دل کے مسائل میں مبتلا ہونے کا خطرہ **22** فیصد بڑھ گیا تھا۔دوا کی صورت میں کیلشیم لینا شروع کر دیں تو اس سے ممکنہ طور پر ہڈیوں کے ٹوٹنے سے حفاظت تو ہوسکتی ہے لیکن ہارٹ اٹیک یا فالج کے امکانات کسی حد تک بڑھ سکتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ اب لوگوں میں کیلشیم کی اتنی زیادہ اہمیت باقی نہیں رہی اور غذاؤں کے ذریعے کیلشیم کے حصول پر زیادہ توجہ دی جانے لگی ہے۔ماہرین کا خیال ہے کہ ہڈیوں کو مضبوط اور جسم کو صحت مند رکھنے کیلئے ایسی ورزشیں زیادہ کرنی چاہئیں جن میں وزن اٹھانا پڑتا ہے اور غذا میں ان ڈیری مصنوعات مثلاً دودھ، دہی، پنیر کو شامل کرنا چاہئے جن میں چکنائی کم ہوتی ہے۔سبز پتوں والی سبزیوں اور تیل چھوڑنے والی (روغنی) مچھلیوں میں بھی کیلشیم ہے۔یہ بھی یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ وٹامن ڈی کے بغیر کیلشیم جسم میں جذب نہیں ہوسکتا اور سورج کی کرنیں وٹامن ڈی کے حصول کا اچھا ذریعہ ہیں۔یہ مقصد اس وقت پورا ہوگا جب کرنیں جلد پر پڑیں گی،اس لئے کہا جاسکتا ہے کہ کیلشیم کے حصول کا بہترین ذریعہ غذا ہے اور اگر کسی وجہ سے دوائی کی صورت میں کیلشیم کی ضرورت ہو تو اس کی یومیہ مقدار **600** ملی گرام سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

ہوا اور روشنی سے اڑنے والا 'پری روبوٹ'

صرف سوا گرام کا اڑن روبوٹ روشنی کی مدد سے پرواز کرسکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ہلکا پھلکا اڑن روبوٹ بنایا ہے جو ہوا کے دوش پر ایک سے دوسرے مقام تک پہنچتا ہے تو دوسری جانب روشنی سے توانائی لیتا ہے۔اسی مناسبت سے روبوٹ کو پری کا نام دیا گیا ہے۔فلائنگ ایئرو روبوٹس بیسڈ لائٹ ریسپانسو میٹر یکلز اسمبلی (ایف اے آئی آر وائے یا فیری) رکھا گیا ہے جسے ٹیمپیئر یونیورسٹی کے جیان فینگ یانگ اور ان کے ساتھیوں نے تیار کیا ہے۔واضح رہے کہ یہ روبوٹ عین اس بالوں والے بیج کی طرح ہے جو ہوا کے ذریعے دور دراز علاقوں تک پہنچتے ہیں۔اس میں ایک نرم ایکچو ایٹر لگایا گیا ہے جو 'لکوئیڈ کرسٹلائن ایلاسٹومر' سے بنا ہے اور روشنی پڑنے پر ردِعمل ظاہر کرتا ہے۔ایکچو ایٹرز کے تار نما ابھار (برسلز) روشنی پڑتے ہی سرگرم ہوجاتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ روبوٹ کا وزن صرف سوا گرام ہے جو ہوا کے ذریعے طویل فاصلے تک اڑ سکتا ہے۔ اسے روشنی، لیزر شعاع یا ایل ای ڈی وغیرہ سے اڑایا جاسکتا ہے۔تھوڑی سی تبدیلی سے اس کے ابھار اپنی شکل بدل سکتے ہیں اور یوں وہ بدلتی ہوا کے رخ پر دور دور تک کا سفر کرسکتے ہیں۔اسے اڑانے کے لیے روشنی کی شعاع یا ٹارچ ہی کافی ہوسکتی ہے۔اگلے مرحلے میں ماہرین سے سورج کی روشنی سے اڑانا چاہتے ہیں۔ جہاں تک اس کے استعمال کا سوال ہے تو اس پر مائیکرو الیکٹرانکس آلات یا سینسر لگائے جاسکتے ہیں۔ان میں جی پی ایس نظام بھی ہوسکتے ہیں۔ مستقبل میں انہیں کھیتوں میں بار آوری (پولینیشن) کے لیے بھی آزمایا جاسکتا ہے۔

گاڑیوں کا دھواں صرف دو گھنٹے میں دماغی روابط تبدیل کرسکتا ہے

گاڑیوں کا دھواں دماغ کے اندرونی روابط کو شدید متاثر کرتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): نکلنے والا دھواں نہ صرف پورے بدن کے لیے نقصاندہ ہوتا ہے تاہم اب معلوم ہوا ہے کہ گاڑیوں کا دھواں صرف دو گھنٹے بعد ہی دماغ پر ایسے مضر اثرات مرتب کرتا ہے کہ اس سے دماغی روابط کمزور ہوجاتے ہیں۔جامعہ برٹش کولمبیا اور جامعہ وکٹوریا، کے سائنسدانوں نے کہا ہے کہ کسی کار کا دھواں دماغی عصبیوں (نیورون) کے باہمی روابط کو کمزور کردیتا ہے۔اسے دماغی روابط یا برین کنیکٹوِوٹی کہا جاتا ہے۔اس ضمن میں سائنسدانوں نے الکل (رینڈم) انداز میں **25** تندرست اور بالغ افراد کو شامل کیا۔ان میں سے ایک گروہ کو کاروں کے دھویں کے سامنے لایا گیا اور دوسرے کو صاف ہوا کے ماحول میں رکھا گیا اور انہیں نہیں بتایا گیا تھا کہ تحقیق کا مقصد کیا ہے۔دھویں والے ماحول میں وقت گزارنے والے رضا کاروں کے دماغی اسکین لیے گئے اور ان کا بغور مطالعہ کیا گیا۔جن افراد کو دھویں کا سامنا تھا ان کے دماغ کے باہمی رابطے کمزور دیکھے گئے جنہیں ڈیفالٹ موڈ نیٹ ورک (ڈی ایم این) کہا جاتا ہے۔دماغ کے یہ مقامات اس وقت بہت سرگرم ہوتے ہیں جب ہم اپنی سوچوں میں گم ہوتے ہیں مثلاً اپنا جائزہ لینا، کچھ یاد کرنا وغیرہ۔ماہرین یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ ڈی ایم این کمزور ہونے سے کیا ہوتا ہے تاہم بعض تحقیقات بتاتی ہیں کہ اس طرح عملی یادداشت میں کمی اور خود کام کی صلاحیت متاثر ہوسکتی ہے۔ تحقیق میں شامل سائنسداں، جوڈی گوریا لک کہتی ہیں کہ گاڑیوں کی آلودگی دماغ کو متاثر کرسکتی ہے۔تاہم اچھی بات یہ ہے کہ یہ تبدیلی عارضی ہے اور دماغ کے روابط دوبارہ مضبوط ہوجاتے ہیں لیکن ماہرین نے طویل عرصے تک اس ماحول میں رہنے والوں پر مزید تحقیق کا عندیہ دیا ہے۔ان میں ٹریفک اہلکار اور سڑک کے کنارے کام کرنے والے افراد بھی شامل ہیں۔

4.6 ارب سال قبل آگ کے گولوں نے زمین پر زندگی کی بنیاد رکھی، تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ نظام شمسی کے باہر کے حصے (سیارے مشتری سے آگے کا حصہ) سے آنے والے بڑے بڑے آگ کے گولوں نے **4.6** ارب سال قبل زمین زندگی کی بنیاد رکھی۔میساچوسیٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) اور امپیریل کالج لندن کے سائنس دانوں کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا کہ یہ قدیم شہابیے کاربنیشیس کونڈرائٹ سے بنے ہوئے تھے جو پوٹاشیم اور زنک کے عناصر پر مشتمل تھا۔پوٹاشیم خلیے کے مائع کو بنانے میں مدد دیتا ہے جبکہ زنک ڈی این اے کی تخلیق کے لیے اہم جزو ہے۔ تحقیق میں سائنس دانوں کو معلوم ہوا کہ ہماری زمین جب تخلیق کے مراحل میں تھی تب اس سے ٹکرائی جانے والی خلائی چٹانوں میں **10** فی صد وہ خلائی چٹانیں تھیں جو کاربنیشیس کونڈرائٹ سے بنی تھیں۔جبکہ دیگر **90** فی صد چٹانیں ایسے نظاموں سے آئیں تھیں جو کاربنیشیس مواد سے نہیں بنے تھے۔ان شہابیوں نے زمین کو **20** فی صد پوٹاشیم اور زمین پر موجود زنک کی نصف مقدار فراہم کی۔تحقیق کی سربراہ مصنفہ ڈاکٹر نکول نائی کے مطابق پوٹاشیم کم غیر مستحکم جبکہ زنک سب سے زیادہ غیر مستحکم عنصر ہے۔دونوں عناصر غیر مستحکم سمجھے جاتے ہے جو نسبتاً کم درجہ حرارت پر ٹھوس یا مائع صورت سے بھاپ می تبدیل ہوجاتے ہیں۔ تحقیق کیسینیئر مصنف اور امپیریل کالج لندن کے پروفیسر مارک ریہکیمپر نے ایک بیان میں کہا کہ تحقیق میں حاصل ہونے والی معلومات بتاتی ہے کہ زمین پر موجود زنک کی نصف مقدار نظام شمسی کے بیرونی حصے سے آنے والے مواد نے فراہم کی ہے۔

بسکٹ ہمارے وزن میں اضافے کا سبب بنتے ہیں، تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): مطابق بسکٹ، کیک، برگر اور ساسیج رول کھانے کی وجہ سے ہاضمے میں ہونے والی تاخیر ہمارے وزن میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ جنک فوڈ ہماری بھوک کو قابو کرنے کی صلاحیت کو کم کر کے دماغ کو تبدیل کرتا ہے۔ محققین کی جانب سے چوہوں میں کیے جانے والے تجربوں میں معلوم ہوا کہ ایسٹروسائٹس نامی خلیے پیٹ کو کیمیائی اعتبار سے قابو کرتے ہیں۔لیکن تحقیق کے مطابق چکنائی اور میٹھی غذا کی مسلسل کھپت اس نظام میں خلل ڈالتی ہے۔امریکی ریاست پینسلوینیا میں قائم پین اسٹیٹ یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والی تحقیق کی سربراہ مصنفہ ڈاکٹر کرسٹین براؤننگ کا کہنا تھا کہ ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ ایسٹروسائٹس (دماغ میں موجود ستارہ نما خلیے) قلیل مدت میں کیلوری کی کھپت کو قابو کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تحقیق میں یہ معلوم ہوا کہ زیادہ چکنائی/کیلوری والی غذا کے تھوڑی دیر کے لیے تکشف ہونے سے ایسٹروسائٹس پر ابتدائی اثرات مرتب ہوئے جس میں معدے کو قابو کرنے والے معمول کا اشارے کا نظام متاثر ہوا۔انہوں نے بتایا کہ وقت کے ساتھ ایسٹروسائٹس زیادہ چکنائی والی غذا کے حوالے سے بے حس ہوجاتے ہیں۔زیادہ چکنائی یا کیلوری والی غذا کے **10** سے **14** دن تک کھانے کے بعد ایسٹروسائٹس ردِعمل دینے میں ناکام ہوجاتے ہیں اور ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ دماغ کی کیلوری کی کھپت کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔ یہ معدے کو جانے والے اشاروں میں خلل ہوتا ہے اور ہاضمے میں تاخیر کا سبب بنتا ہے۔سائنس دانوں کی ٹیم کی جانب سے کی جانے والی اس تحقیق سے انسداد موٹاپہ ادویات بننے کی راہ کھلتی ہے جو نیورونز کو نشانہ بناتی ہیں۔

ہلدی میں پوشیدہ صحت کے راز

نئی دہلی (ایم این این): جڑوں سے حاصل کیا جانے والا قدرتی مصالحہ ہلدی ایک طاقتور اینٹی سیپٹک اور اینٹی انفلامیٹری جزو ہے جس کے استعمال سے انسانی صحت اور خوبصورتی پر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔انگلش ادویات زیادہ تر اینٹی سیپٹک، اینٹی انفلامیٹری، اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی الرجک ہوتی ہیں جنہیں موسمی انفیکشن سے پیش آنے والے مسائل سے لڑنے کیلئے مریضوں کو تجویز کیا جاتا ہے۔موسمی وائرسز اور انفیکشن پیدا کرنے والے بیکٹیریا زیادہ تر کمزور قوت مدافعت والے افراد کو ہی نشانہ بناتے ہیں۔قدرتی جڑی بوٹیوں سے علاج کرنے والے ماہرین اور غذائی ماہرین کی جانب سے قوت مدافعت بڑھانے اور انسان کو نقصان پہنچانے والے بیکٹیریاز سے بچاؤ کیلئے ہلدی کا استعمال روزانہ کی بنیاد پر تجویز کیا جاتا ہے۔ہلدی ایک اینٹی کولیسٹرول مصالحہ ہے جو کہ انسان کی مجموعی صحت اور دل کے لئے مفید ہے۔ ہلدی میں موجود کرکمن نامی مرکب انتہائی طاقتور ہوتا ہے جو انسانی قوت مدافعت کا نظام مضبوط بناتا ہے۔ماہرین کے مطابق ہلدی میں متعدد بیماریوں کا علاج موجود ہے جس میں جوڑوں کا درد، ہائی بلڈ پریشر کا متوازن رہنا، کینسر کے خلیات کی افزائش کی روک تھام میں مدد کرنا، سوزش سے نجات، ذہنی دباؤ میں آرام اور متاثرہ پٹھوں کی بحالی شامل ہے۔اسے کئی طرح سے استعمال میں لایا جاسکتا ہے کہ جیسے کہ پکوان، سلاد، دودھ اور چٹنیوں وغیرہ۔تحقیق کے مطابق ہلدی کا استعمال بلڈ گلوکوز یا بلڈ شوگر لیول کم اور کنٹرول کرنے میں مدد دیتا ہے۔خصوصاً ایسے افراد میں جو ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار ہوں۔اسی طرح یہ مصالحہ ذیابیطس کا شکار ہونے سے بھی بچاتا ہے مگر اس حوالے سے سائنسدانوں نے مزید تحقیق کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ہلدی میں موجود پولی فینول ایسا اینٹی آکسیڈنٹ جز ہے جو کہ اینٹی انفلامیٹری خصوصیات رکھتا ہے۔ ہلدی جوڑوں کے درد، اکڑن اور سوجن میں کمی لانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ممبئی انڈینز نے کولکاتا کو 6 وکٹوں سے پٹخنی دی

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی انڈینز نے آئی پی ایل کی تاریخ کا اپنا سب سے بڑا ہدف حاصل کرتے ہوئے ۱۳ سال بعد ٹورنامنٹ کا پہلا میچ جیتنے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔ اتوار کو وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دلچسپ مقابلے میں میزبان ٹیم نے کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کو ۶ وکٹوں سے شکست دے دی۔ ٹاس ہار کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے کے کے آر نے ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۲۲۰ رنز کا پہاڑ جیسا اسکور بنایا تھا۔ تاہم، ممبئی انڈینز نے شاندار تعاقب کرتے ہوئے ۱ء۱۹ اوورز میں صرف ۴ وکٹ گنوا کر ۲۲۴ رن بنا کر ہدف حاصل کرلیا۔ ممبئی کی جانب سے سلامی بلے باز روہت شرما نے ۷۸ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جبکہ نوجوان کھلاڑی ریان ریکلٹن نے ۸۱ رنز بنا کر جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کے کے آر کی جانب سے ویبھو اروڑہ، سنیل نارائن اور کارتک تیاگی نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ رائن ریکلٹن اور روہت شرما کی سلامی جوڑی نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے ۱۴۸ رنز جوڑ کر ممبئی انڈینز کو شاندار آغاز کیا۔ ۱۳ ویں اوور میں ویبھو اروڑہ نے روہت شرما کو آوٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ روہت شرما نے ۳۸ گیندوں میں چھ چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے ۷۸ رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد ۱۵ ویں اوور میں کارتک تیاگی نے سوریا کمار یادو (۱۶) کو آوٹ کیا۔ اگلے ہی اوور میں رائن ریکلٹن براہ راست تھرو پر رن آوٹ ہو گئے۔ ریکلٹن نے ۴۳ گیندوں میں چار چوکوں اور آٹھ چھکوں کی مدد سے ۸۱ رنز بنائے۔ ۱۹ ویں اوور میں تلک ورما ۲۱ گیندوں میں ۴۰ رنز بنا کر کیچ آوٹ ہوئے۔ ممبئی انڈینز نے ۱ء۱۹ اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر ۲۲۴ رنز بنا کر مقابلہ چھ وکٹوں سے اپنے نام کرلیا۔ کپتان ہاردک پانڈیا ۱۱ گیندوں میں ۱۸ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ اس سے قبل اجنکیا رہانے (۶۷)، انگکرش رگھونشی (۵۱) اور فن ایلن (۳۷) کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے ممبئی انڈینز کے خلاف چار وکٹوں کے نقصان پر ۲۲۰ رن کا مضبوط اسکور بنایا تھا۔ اتوار کی رات ممبئی انڈینز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی فیصلہ کیا۔

پوری تیاری کے ساتھ میدان پر اترتا ہوں: وراٹ کوہلی

نئی دہلی (ایم این این): وراٹ کوہلی نے ٹی۔۲۰ کرکٹ میں واپسی کرتے ہوئے ۳۸ گیندوں پر ۶۹ رن بنائے اور دفاعی چیمپئن رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کو سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف پہلے ہی میچ میں فتح دلا دی۔ جیت کے بعد انہوں نے کہا کہ اس فارمیٹ سے دور گزارے گئے وقت نے انہیں تروتازہ اور پُرجوش رہنے اور ۱۲۰ فیصد توانائی کیساتھ واپسی کرنے میں مدد دی۔ کوہلی کا آخری ٹی۔۲۰ میچ آئی پی ایل ۲۰۲۵ء، کا فائنل تھا، جسے جیت کر آر سی بی نے اپنا پہلا ٹائٹل حاصل کیا تھا۔ وراٹ کوہلی نے کہا کہ ’’دیکھیے، گزشتہ ۱۵ سال میں جس طرح کا شیڈول رہا ہے اور میں نے جتنی کرکٹ کھیلی ہے، میرے لئے ہمیشہ تھکن کا خطرہ زیادہ تھا۔ اس لئے یہ وقفے میرے لئے بہت مددگار ثابت ہوئے۔ میں تروتازہ اور پرجوش رہتا ہوں۔ جب بھی میں کھیلنے لوٹتا ہوں، ۱۲۰ فیصد جوش و جذبے کے ساتھ لوٹتا ہوں۔ میں بغیر تیاری کے واپس نہیں آتا۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ ذہنی سکون اور جسمانی فٹنس کی وجہ سے وہ ٹیم کے لئے بہتر تعاون کر پاتے ہیں۔ وہ صرف اپنی جگہ برقرار رکھنے کے لئے نہیں بلکہ مسلسل اچھی کارکردگی دکھانے کے لئے کھیلتے ہیں۔ سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف کوہلی نے اپنی اننگز میں ۵ چوکے اور ۵ چھکے لگائے۔ انہوں نے ۱۶ ویں اوور میں ہرشل پٹیل کو مسلسل باونڈریز لگا کر میچ ختم کیا۔ کوہلی نے اپنے فارم پر اطمینان کا اظہار کیا۔

گرین کے گیند بازی نہ کرنے پر کرکٹ آسٹریلیا سے پوچھیے: رہانے

نئی دہلی (ایم این این): کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے کپتان اجنکیا رہانے نے کیمرون گرین کے گیند بازی نہ کرنے کے سوال پر کہا ہے کہ اس بارے میں کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) سے پوچھیے کہ وہ کیوں گیند بازی نہیں کر رہے ہیں۔ گرین نے ٹی ۲۰ ورلڈکپ کے بعد سے ہی گیند بازی نہیں کی ہے۔ پیر کو سی اے نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ گرین پیٹھ کے نچلے حصے کی ہلکی چوٹ سے ابھر رہے ہیں اور گیند بازی میں واپسی کا ان کا وقت (ٹائم لائن) آئی پی ایل سے پہلے ہی کے کے آر کو بتا دیا گیا تھا۔ سی اے کے ترجمان نے کہا کہ ’’کیمرون کے پیٹھ کے نچلے حصے میں چوٹ ہے، جس کا علاج چل رہا ہے۔ انہیں کچھ وقت کے لیے گیند بازی سے دور رہنا ہوگا۔ وہ اس وقت ہندوستان میں آہستہ آہستہ اپنی گیند بازی کا دباو بڑھا رہے ہیں، تاکہ تقریباً ۱۰۔۱۲ دنوں میں واپسی کر سکیں۔ کے کے آر کو یہ معلومات دے دی گئی ہے اور وہ اس سے پوری طرح واقف ہیں۔‘‘ قابل ذکر ہے کہ گرین نے ستمبر ۲۰۲۳ء سے اکتوبر ۲۰۲۵ء تک ۱۲ ماہ تک مسابقتی کرکٹ میں گیند بازی نہیں کی تھی، کیونکہ ان کی پیٹھ میں اسٹریس فریکچر کی سرجری ہوئی تھی۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے گرین کو ۲۰ء۲۵ کروڑ روپے میں خریدا ہے۔ گیند بازی کے امتزاج کے مستحکم نہ ہونے پر رہانے نے کہا کہ ٹیم ابھی صحیح توازن تلاش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’مجھے لگتا ہے کہ جب گرین جلد ہی گیند بازی شروع کریں گے، تو کمبی نیشن تھوڑا الگ ہوگا۔ ابھی ہمیں توازن دیکھنا ہے اور یہ سمجھنا ہے کہ ہمارے لیے کون اچھی گیند بازی کرسکتا ہے۔ بلے بازی میں ہم نے اچھا کیا، لیکن گیند سے صحیح توازن تلاش کرنا بہت ضروری ہے۔ امید ہے گرین جلد گیند بازی شروع کریں گے، تب ہم دیکھ پائیں گے کہ امتزاج ٹھیک بیٹھتا ہے یا نہیں۔‘‘ کے کے آر کی مشکلات کئی اہم فاسٹ بولرس کی غیر موجودگی سے مزید بڑھ گئی ہیں، جس کی وجہ سے ٹیم کو کم تجربہ کار کھلاڑیوں پر انحصار کرنا پڑا ہے۔ رہانے نے اسے چیلنج بھرا دور قرار دیا، لیکن اسے ٹیم کے دیگر کھلاڑیوں کے لیے موقع بھی کہا۔ ایم آئی کے خلاف چھ وکٹوں کی شکست میں انہوں نے بلیسنگ مزاربانی، کارتک تیاگی اور ویبھو اروڑہ کو فاسٹ بولرز کے طور پر کھلایا، جبکہ اسپن کی ذمہ داری ورون چکرورتی کے ساتھ سنیل نارائن اور انوکول رائے نے سنبھالی۔ رہانے نے کہا کہ اسپنرز پر دباو کم کرنے کے لیے ایک اضافی فاسٹ بولر ہونا ضروری ہے، اور صحیح توازن تبھی بنے گا جب گرین پوری طرح اپنا تعاون دے پائیں گے۔

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 103 رنوں سے ہرایا، اسٹیفنی ٹیلر کی سنچری رائیگاں

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کی خاتون ٹیم نے سینٹ کٹس میں کھیلے گئے پہلے میچ میں ویسٹ انڈیز پر ۱۰۳ رنوں کی آسان جیت کے ساتھ، سوفی مولینیو کے ون ڈے کپتان کے طور پر نئے دور کا آغاز کیا۔ مہمان ٹیم نے ۳۴۱ رن بنائے اور پھر ویسٹ انڈیز کو ۸ وکٹ پر ۲۳۸ رنوں پر روک دیا جبکہ اسٹیفنی ٹیلر ۱۰۵ رن بنا کر ناٹ آوٹ رہیں۔ بلے بازی کا فیصلہ کرتے ہوئے آسٹریلیا نے ۷۵ رنوں کی اوپننگ پارٹنرشپ کے ساتھ مضبوط آغاز کیا۔ جارجیا وول نے ۳۲ گیندوں میں ۴۲ رن بنائے، جبکہ فیبی لچ فیلڈ نے ۷۲ گیندوں میں ۷۷ رن بنا کر اننگز کو سنبھالا۔ اس دوران ویسٹ انڈیز نے کی ۲ بار کیچ بھی چھوڑی۔ ایلیس پیری نے ۴۶ گیندوں میں ۴۴ رن بنا کر رن بنانے کی رفتار برقرار رکھی، لیکن کچھ وکٹ گرنے کے بعد رفتار کچھ سست ہوگئی۔ نمبر ۴ پر بیٹنگ کرتے ہوئے مولینیو، ڈیبیو کرنے والی تاہلیا ولسن کے ہاتھوں اسٹمپنگ کے ۲ مواقع سے بچ گئیں اور نکولا کیری کے ساتھ ۹۱ رنوں کی شراکت میں ۴۷ رن بنائے۔ نکولا کیری نے خود ۴۹ رن بنائے۔ اس شراکت داری کے علاوہ، جارجیا ویئرہم (۴۲) کی آخری لمحات کی شراکت نے آسٹریلیا کو ۳۰۰ سے تجاوز کرایا اور انہیں ایک مضبوط اسکور بنانے میں مدد دی۔ ایفی فلیچر نے ۳ وکٹ حاصل کیے، لیکن اپنے ۱۰ اوور میں ۸۳ رن خرچ کیے۔ ویسٹ انڈیز کو ایک بڑے ہدف کا تعاقب کرنا تھا لیکن انہوں نے کپتان ہیلی میتھیوز سمیت ابتدائی وکٹ جلد گنوا دیئے اور جلد ہی میچ میں پیچھے رہ گئی۔ اسٹیفنی ٹیلر نے ناٹ آوٹ سنچری کے ساتھ اننگز کو سنبھالے رکھا۔ یہ ۲۰۱۲ کے بعد ان کی پہلی ون ڈے سنچری تھی۔ لیکن انہیں دوسرے سرے سے کوئی خاص مدد نہیں ملی۔ چنلے ہنری کے ۳۸ رن ویسٹ انڈیز کی جانب سے دوسرا سب سے بڑا اسکور تھا۔ آسٹریلیا کی کم گارتھ بہترین بولر رہیں اور انہوں نے دونوں اوپنرز کو آوٹ کیا۔ انہوں نے ۳۷ رن دے کر ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ ۱۶ ویں اوور میں ایشلے گارڈنر نے ڈینڈرا ڈوٹن کو رن آوٹ کر دیا اور بھلے ہی چنلے ہنری اور ٹیلر نے چوتھے وکٹ کیلئے ۷۳ رن جوڑے لیکن آسٹریلیا پورے میچ کے دوران حاوی رہا۔ گارڈنر نے بھی ۲ وکٹ لے کر ٹیم میں تعاون دیا جس سے ویسٹ انڈیز ہدف سے کافی پیچھے رہ گئی۔

ایم ایس دھونی 2 ہفتوں کیلئے آئی پی ایل سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): عظیم کرکٹر مہندر سنگھ دھونی پنڈلی میں تکلیف کے سبب آئی پی ایل کے ابتدائی ۲ ہفتوں کیلئے باہر ہو گئے ہیں۔ چنئی سپر کنگز نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ دھونی اس وقت علاج اور بحالی کے مرحلے سے گزر رہے ہیں جس کی وجہ سے وہ سیزن کے پہلے ۲ ہفتوں میں میدان میں نظر نہیں آئیں گے۔ یہی وہ دھونی ہیں جنہوں نے سی ایس کے کو ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۱ء، ۲۰۱۸ء، ۲۰۲۱ء اور ۲۰۲۳ء میں ۵ آئی پی ایل خطابات دلائے۔ انہوں نے اپنی ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے یہ تمام خطاب جیتے۔ سی ایس کے، جو گزشتہ ۲ سیزن میں پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے رہی، اس بار بہتر کارکردگی کی امید کر رہی ہے۔ تاہم دھونی کی انجری نے ٹیم کیلئے تشویش پیدا کر دی ہے کیونکہ ان کا تجربہ اور رہنمائی ٹیم کیلئے بے حد اہم ہے۔ سی ایس کے اپنے ۲۰۲۶ء سیزن کا آغاز گوہاٹی میں راجستھان رائلز کے خلاف کرے گی جبکہ پہلا ہوم میچ ۱۳ اپریل کو تاریخی ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں پنجاب کنگز کے خلاف ہوگا۔ دھونی کی غیر موجودگی میں وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری ممکنہ طور پر سنجو سیمسن سنبھال سکتے ہیں جو کپتان رتوراج گائیکواڑ کے ساتھ اننگز کا آغاز کریں گے۔ دھونی نے اب تک ۲۷۸ آئی پی ایل میچ کھیل چکے ہیں۔

آئی پی ایل 2026ء: چنئی سپر کنگز کے لیے نئے سیزن میں پرانی کوتاہیوں کو دور کرنے کا چیلنج

نئی دہلی (ایم این این): چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے آئی پی ایل ۲۰۲۵ء کا سیزن انتہائی مایوس کن رہا تھا، جہاں ۱۴ میں سے صرف چار میچوں میں جیت کے نتیجے میں ٹیم پہلی بار پوائنٹس ٹیبل میں سب سے آخری نمبر پر رہی۔ اپنی تاریخ میں پہلی بار، دس بار فائنل کھیلنے والی یہ ٹیم لگاتار دو سیزن تک پلے آف میں جگہ بنانے میں ناکام رہی ہے۔ اگرچہ گزشتہ سیزن کے آخر میں آیوش مہاترے اور ڈیوالڈ بریوس کی شاندار بلے بازی نے مستقبل کے لیے امیدیں جگائی ہیں، اور اب سنجو سیمسن اور رتوراج گائیکواڑ کی موجودگی سے ٹاپ آرڈر کو استحکام ملا ہے، لیکن مڈل آرڈر میں اعتماد کی کمی اب بھی ۲۰۲۴ء اور ۲۰۲۵ء جیسی مشکلات پیدا کرسکتی ہے۔ روایتی طور پر تجربہ کار کھلاڑیوں پر بھروسہ کرنے والی سی ایس کے نے دسمبر میں ہونے والی منی نیلامی میں نوجوان ہندوستانی بلے بازوں پر بڑا داو کھیلا۔ ٹیم نے ان کیپڈ کھلاڑیوں کارتک شرما (وکٹ کیپر) اور پرشانت ویر (آل راونڈر) کو ۲ء۱۴ کروڑ روپے فی کھلاڑی کی بھاری رقم دے کر حاصل کیا۔ چھکے لگانے کی صلاحیت کے لیے مشہور ان دونوں کھلاڑیوں نے مجموعی طور پر ۱۲ ٹی ۲۰ میچوں میں صرف ۱۸ اننگز کھیلی ہیں، جہاں کارتک شرما (اسٹرائیک ریٹ ۱۶۲ء۹۲) نے ۱۶ چوکوں کے مقابلے میں ۲۸ چھکے لگائے ہیں، یعنی وہ اوسطاً ہر ساتویں گیند پر چھکا لگاتے ہیں۔ ان دونوں یا کسی ایک کی پلیئنگ الیون میں شمولیت شیوم دوبے کے کردار اور اپروچ کا تعین کرے گی، جو آئی پی ایل ۲۰۲۵ء میں ہندوستان کے لیے ان کی حالیہ کارکردگی کے بالکل برعکس تھی۔ شیوم دوبے ایک جدید ٹی ۲۰ ٹیم کے لیے دو اہم ترین خصوصیات رکھتے ہیں: درمیانی اوورز میں اسپنرز کے خلاف جارحانہ بلے بازی اور آخری لمحات میں میچ پر اثر انداز ہونا۔ انہوں نے گزشتہ چند برسوں میں ہندوستانی جرسی میں ان دونوں کرداروں کو بخوبی نبھایا ہے، جس کی بہترین مثال رواں ماہ ہونے والے ٹی ۲۰ ورلڈکپ کے سیمی فائنل اور فائنل کی اننگز ہیں۔ تاہم، سی ایس کے کے لیے گزشتہ سال ان کی کارکردگی گراف نیچے گرا۔ ۲۰۲۲ء سے ۲۰۲۴ء کے درمیان آئی پی ایل میں ان کا اسٹرائیک ریٹ ۱۵۹ء۱۶ تھا، جو ۲۰۲۵ء میں کم ہو کر ۱۳۲ء۲۲ رہ گیا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اسپن کے خلاف ان کا اسٹرائیک ریٹ، جو ۲۰۲۳ء کے کامیاب سیزن میں ۱۷۶ء۴۷ تھا، ۲۰۲۵ء میں صرف ۱۱۸ء۸ رہ گیا۔ یہ اعداد و شمار ان کی تکنیکی خامیوں کے بجائے دوسرے اینڈ پر بلے بازوں کے عدم استحکام کی وجہ سے ان کی اپنی اپروچ میں پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال کا نتیجہ تھے۔ گزشتہ دو سیزنز کے مقابلے میں وہ اسٹرائیک روٹیٹ کرنے پر زیادہ توجہ دیتے نظر آئے اور ان کے جارحانہ شاٹس کے تناسب میں کمی آئی۔ ۲۰۲۳ء اور ۲۰۲۴ء میں وہ ہر پانچویں گیند پر باونڈری لگاتے تھے (۲۱ء۱۴ فیصد)، لیکن ۲۰۲۵ء میں یہ اوسط ہر آٹھویں گیند (۱۱ء۹۶ فیصد) تک پہنچ گئی۔

سبالینکا نے میامی ٹائٹل جیت کر سن شائن ڈبل مکمل کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): آرینا سبالینکا نے ورلڈ نمبر ۴ کوکو گوف کے خلاف ۲۔۶، ۶۔۴، ۳۔۶ سے شاندار کامیابی حاصل کر کے تاریخ رقم کر دی ہے۔ وہ ۲۰۲۲ء میں ایگا سوائتیک کے بعد سن شائن ڈبل (انڈین ویلز اور میامی اوپن کے ٹائٹل ایک ہی سال میں جیتنا) مکمل کرنے والی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی دنیا کی صرف پانچویں خاتون کھلاڑی ہیں، ان سے قبل اسٹیفی گراف، کم کلسٹرز، وکٹوریہ ازارینکا اور سوائتیک یہ کارنامہ انجام دے چکی ہیں۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں جذباتی نظر آنے والی سبالینکا نے کہا کہ ’’یہ میرے لیے بہت معنی رکھتا ہے۔ میرا مقصد ہمیشہ تاریخ میں اپنا نام درج کرانا رہا ہے اور میں نے آج وہی کیا۔ یہ سن کر بہت عجیب لگتا ہے، مجھے نہیں معلوم میں نے یہ کیسے کر دکھایا، لیکن اس وقت مجھے خود پر بہت فخر ہے اور میں اس خوبصورت ٹرافی کے ساتھ بے حد خوش ہوں۔‘‘ اس جیت کے ساتھ سبالینکا نے ڈبلیو ٹی اے ٹور لیول پر گوف کے خلاف اپنا ریکارڈ ۶۔۷ کر لیا ہے اور اپنے میامی اوپن ٹائٹل کا کامیابی سے دفاع بھی کیا ہے۔ وہ ۲۰۱۹ء اور ۲۰۲۱ء میں ایشلے بارٹی کے بعد اس ایونٹ میں مسلسل دو بار ٹائٹل جیتنے والی پہلی کھلاڑی ہیں

آج سے ایشیائی مکے بازی چمپئن شپ کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی مکے باز پیر سے یہاں شروع ہونے والی ایشیائی چمپئن شپ میں عمدہ کارکردگی دکھا کر آنے والے مصروف سیزن میں ہر موقع کا بھرپور فائدہ اٹھانے اور سال کے آخر میں ہونے والے کثیر کھیلوں کے ٹورنامنٹ کیلئے براہ راست کوٹہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس چمپئن شپ کے ذریعے نئے مصروف سیزن کا آغاز ہوگا جس میں جولائی اگست میں گلاسگو میں کامن ویلتھ گیمز، ستمبر۔ اکتوبر میں جاپان میں ایشیائی کھیل اور ازبکستان میں ورلڈ باکسنگ کپ فائنلز ہونے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ کے ذریعے مکے بازوں کو کامن ویلتھ گیمز اور ایشیائی کھیلوں کیلئے براہ راست کوالیفائی کرنے کا موقع ملے گا۔ ہندوستانی ٹیم گزشتہ ۱۵ دنوں سے منگولیا میں ہے اور منگولیا، چین، اردن اور تھائی لینڈ کے مکے بازوں کے ساتھ مشق کر رہی ہے۔ خواتین کے زمرے میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت اولمپک میڈلسٹ لولینا بورگوہین (۷۵ کلوگرام)، ۲ بار کی ورلڈ چمپئن نکہت زرین (۵۱ کلوگرام)، موجودہ ورلڈ چمپئن مینا کشی ہڈا (۴۸ کلوگرام) اور جیسمین لمبوریا (۵۷ کلوگرام) کریں گی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,